WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام
بدھوار
23 جولائی 2025
WEDNESDAY
23 JULY -2025

صفحہ 08 جسپریت بمراہ چوتھا ٹیسٹ میچ کھیلیں گے: محمد سراج

صفحہ 08 نابالغ کھلاڑی سے اجتماعی زیادتی کے الزام میں ہاکی کوچ گرفتار

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 172 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

جموں وکشمیر میں دہشت گردی کے متاثرہ خاندانوں کو ادارہ جاتی مدد فراہم کرنے کی ایک اہم پہل

لیفٹننٹ گورنر نے کیا خصوصی ویب پورٹل کا آغاز

کشمیر اور جموں کے صوبائی کمشنروں کے دفاتر میں ایک ایک ٹول فری ہیلپ لائن نمبر بھی قائم

متاثرہ خاندانوں کیلئے مالی امداد، ایکس گریشیا ریلیف اور ہمدردانہ تقرریوں کا عمل ہموار اور تیز

سری نگر//۲۲، جولائی //جے کے این ایس//دہشت گردی کے متاثرین کو ادارہ جاتی مدد فراہم کرنے کے ایک اہم اقدام میں، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کے روز جموں کشمیر میں دہشت گردی کے شکار خاندانوں کیلئے ایک وقف پورٹل کا آغاز کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے دہشت گردی کے متاثرہ خاندانوں کیلئے ویب پورٹل کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ یہ پہل جموں وکشمیر میں دہشت گردی کا شکار ہونے والوں کو ریلیف، ہمدردانہ تقرریوں اور دیگر اقسام کی امداد فراہم کرنے کے عمل کو ہموار اور تیز کرے

گی۔ جموں وکشمیر کے محکمہ داخلہ یا ہوم ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے NIC یعنی نیشنل انفارمیٹکس سینٹر کے تعاون سے تیار کردہ ویب پورٹل، دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں کے بارے میں جامع ضلع وار ڈیٹا حاصل کرنے اور اسے برقرار رکھنے کے لیے ایک مرکزی پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گا۔/ 102

صدر دروپدی مرمو نے نائب صدر کے عہدے سے جگدیپ دھنکر کا استعفیٰ قبول کرلیا

سرینگر// 22 جولائی //سی این آئی //صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو نے نائب صدر کے عہدے سے جگدیپ دھنکر کا استعفیٰ قبول کر لیا۔ادھر نئے نائب صدر کی تعیناتی کیلئے پولنگ جتنا جلد ممکن ہو کرائی جائے گی۔ سی این آئی کے مطابق خراب صحت کی بنا پر ملک کے نائب صدر کے عہدے سے استعفیٰ دینے کے بعد صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو نے ان کا استعفیٰ قبول کرلیا۔ یہ خط وزارت داخلہ کو بھیج دیا گیا ہے اور جلد ہی اس کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کیا جائے گا۔اس کا اعلان راجیہ سبھا کی کارروائی کے دوران کیا گیا، جب/ 101

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا قومی تعلیمی پالیسی کی مکمل عمل آوری پر زور اور

معلمین سے طلباءٔ کو بااِختیار بنانے کی تاکید

قومی تعلیمی پالیسی پر ایک روزہ کانفرنس سے خطاب

سری نگر//انفو// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) ۔ 2020 کو ایک ویژنری دستاویز قرار دیتے ہوئے اس کی جامع، ہمہ گیر اور مقامی حالات سے ہم آہنگ عمل درآمد کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ پالیسی کی کامیابی کا انحصار اس کی حقیقی روح کو سمجھنے اور نچلی سطح پر موثر عمل درآمد پر ہے۔ ان باتوں کا اظہار وزیر اعلیٰ نے شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی) میں منعقدہ ایک روزہ کانفرنس 'جامع تعلیم کے لئے تعلیمی رہنماؤں کو بااختیار بنانا' سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے غور و فکر اور نصاب کی اصلاح کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا، "نئی تعلیمی پالیسی کو پانچ سال ہو چکے ہیں۔ یہ وقت ہے کہ ہم جائزہ لیں کہ ہم کہاں کامیاب رہے، کہاں کمی رہی اور آگے بہتری/ 103

شری اَمرناتھ جی یاترا۔2025

لیفٹیننٹ گورنر نے ننون اور چندن واڑی بیس کیمپوں کا دورہ کیا

پہلگام//انفو// لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ننون اور چندن واڑی بیس کیمپوں کا دورہ کیا اور شری امرناتھ جی یاترا کے لئے یاتریوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور خدمات کا جائزہ لیا۔انہوں نے یاتریوں، خدمت فراہم کرنے والوں، لنگر سیواداروں، صفائی کارکنوں، طبی عملے اور یاترا کے لئے تعینات انتظامی، پولیس اور سیکورٹی اہلکاروں سے بات چیت کی۔ انہوں نے مختلف محکموں کے انتظامات، لاجسٹکس، قیام وطعام، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، صحت سہولیات اور پہلگام محور پر یاترا کے بیس کیمپوں میں دستیاب دیگر سہولیات کا جائزہ لیا۔انہوں نے کیمپ ڈائریکٹروں، شرائن بورڈ، سول و پولیس انتظامیہ، سیکورٹی فورسز، خدمت فراہم کرنے والوں، رضاکاروں اور شری بابا برفانی کے عقیدت مندوں کے لئے یاترا کو خوشگوار اور یادگار بنانے/ 106

بجلی کی لائن کی مرمت کے دوران بجلی کرنٹ لگنے کے باعث شوپیاں میں یومیہ مزدور لقمہ اجل

سری نگر//۲۲، جولائی //جے کے این ایس// کشمیر پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (KPDCL) کے ساتھ کام کرنے والا ایک 55 سالہ یومیہ مزدور منگل کے روز جنوبی کشمیر کے شوپیاں ضلع کے ونگام گاؤں میں ڈیوٹی کے دوران بجلی کا مہلک جھٹکا لگنے سے جان کی بازی ہار گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق متوفی کی شناخت محمد یعقوب ساکنہ چکورا شوپیان کے طور پر ہوئی ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق یہ سانحہ اس وقت پیش آیا جب 55 سالہ یومیہ مزدور محمد یعقوب علاقے میں بجلی کے ٹوٹے ہوئے تار کی/ 105

جموں وکشمیر کو لوگوں کو فی الوقت سٹیٹ ہڈ کی نہیں بنیادی سہولیات فراہم کرنے کی اشد ضرورت

خاکروبوں کے ہڑتال سے جموں وکشمیر کے شہر عفونت میں تبدیل وبائی بیماریاں پھوٹ پڑی ہے/سنیل شرما

سرینگر// 22 جولائی //اے پی آئی //جموں وکشمیر میں کسی بھی سیاسی دھماکے سے صاف انکار کرتے ہوئے اسمبلی میں حزب اختلاف کے لیڈر نے سرکار کو ہر محاذ پر ناکام قرار دیتے ہوئے کہا کہ ریاستی درجہ جموں وکشمیر کے لوگوں کی فی الحال ضرورت نہیں دو خاندانوں کا مطالبہ ہے۔حکومت کھاکروبوں کے ساتھ بات کرنے کے لئے تیار نہیں جس کی وجہ سے شہروں قصبوں میں گندگی کے ڈھیر جمع ہوئے ہے اور اسکولوں کے نزدیک کوڑا کرکٹ ڈالنے سے او ر دوسری بیماریاں پھوٹ پڑی ہے ۔اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر کے لوگوں کو گوناں گوں مصائب ومشکلات در پیش ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے موضوں وقت پر بی جے پی کے اس موقف پر سٹیٹ ہڈ بحال ہونے پی جے پی کے موقف کو دہراتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگوں کو پینے کا پانی بجلی خستہ حال سڑکوں بدنظم تعلیمی نظام طبی سہولیت کے فقدان بیروز گاری کے مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور

دو خاندان ازن سٹیٹ ہڈ کی آڑ میں چھپنے کی جو ناکام کوشش کررہے ہے جموں و کشمیر کو عوام اسے برداشت نہیں کریگا۔انہوں نے کہا کہ میونسپل کمیٹیوں کانسلوں اور میونسپل کارپوریشنوں کے صفائی کرنے والے خاکروب پچھلے کئی دنوں سے ہڑتال پر ہیں وہ مطالبہ کررہے ہیں انہیں خالی پڑی اسمیوا ل کو پر کیا جائے جو کاکھروبوں کے انتقال یا ریٹائرمنٹ کے بعد خالی ہے ان جگہوں پر ان کے نزدیکی رشتہ داروں کو بھرتی کیا جائے تاکہ بلدیاتی اواروں میں افرادی قوت کی جو کمی ہے اس سے دو ر کیا جاسکے ۔تاہم وزیر اعلیٰ کی سربراہی والی حکومت کاکھروبوں کے ساتھ/ 104

ڈی آئی پی آر نے یوم آزادی 2025 کی مناسبت سے آن لائن مقابلوں کا اعلان کیا

سری نگر//انفو//محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر نے آئندہ یوم آزادی 2025 کی تقریبات کے سلسلے میں تخلیقی اور حب الوطنی کے اظہار میں حصہ لینے کے لئے شہریوں خصوصاً طلبا اور نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کے لئے تین آن لائن مقابلے شروع کئے ہیں۔شرکا کو قومی ترانہ گانے کے مقابلے میں حصہ لینے کی دعوت دی گئی ہے، جہاں وہ قومی ترانے کی اپنی اپنی گائیکی پیش کر کے اپنی محبت وطن کا اظہار کرسکتے ہیں۔ بہترین پرفارمنس کرنے/ 110

جاوید رانا نے پونچھ میں آرڈی ایس ایس سکیم کی

عمل آوری کا جائزہ لیا

جموں//انفو// وزیر برائے جل شکتی، جنگلات وماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے سول سیکرٹریٹ جموں میں پونچھ ضلع میں ری ویمپڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر سکیم (آر ڈی ایس ایس) کی عمل آوری کا تفصیلی جائزہ لیا۔ یہ میٹنگ بالخصوص آر ڈی ایس ایس سکیم کے تحت جاری کام کی پیش رفت اور معیار کا جائزہ/ 109

جموں وکشمیر میں 3 دن شدید اور موسلادار بارشوں اور تیز ہواؤں پیش گوئی

22 سے 25 جولائی تک کیلئے موسمیاتی الرٹ جاری

کئی علاقوں کیلئے سیلاب کی وارننگ، تمام متعلقہ ایجنسیاں اور انتظامیہ متحرک

سری نگر//۲۲، جولائی //جے کے این ایس//موسمیاتی مرکز سری نگر کی تازہ ترین پیش گوئی کے مطابق آج 22 سے 25 جولائی تک کیلئے موسمیاتی الرٹ جاری کیا گیا ہے، جس میں جموں ڈویژن میں الگ تھلگ جگہوں پر موسلا دھار سے بہت زیادہ بارش کی وارننگ دی گئی ہے۔مرکز کے مطابق اس دوران کشمیر میں وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانے درجے کی بارش اور گرج چمک کیساتھ تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی مرکز سری نگر نے منگل کو جاری اپنی تازہ موسم کاری میں بتایا کہ 22 اور 23 جولائی کو جموں ڈویژن میں الگ تھلگ جگہوں پر ہلکی سے اعتدال پسند بارش، گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ وقفے وقفے سے کئی مقامات پر تیز بارش اور موسلا دھار بارش ہو گی۔ جبکہ اس دوران کشمیر میں وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانے درجے کی بارش اور گرج چمک کیساتھ تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔موسمیاتی مرکز کے مطابق 24 جولائی کو موسم/ 108

سکینہ اِیتو نے کلسٹر یونیورسٹی سری نگر کے کام کاج کا جائزہ لیا

اُبھرتے ہوئے شعبوں میں ہنر پر مبنی اور روزگار پر مبنی کورسوں کو متعارف کرنے کا عزم

سری نگر//انفو// وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے سول سیکرٹریٹ سری نگر میں منعقدہ ایک میٹنگ میں کلسٹر یونیورسٹی سری نگر اور اس کے ملحقہ کالجوں کے کام کاج کا تفصیلی جائزہ لیا۔ میٹنگ/ 107

سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ سالانہ امرناتھ یاترا جاری

3 جولائی کو یاترا شروع ہونے کے بعد سے اب تک 3 لاکھ سے زیادہ یاتریوں نے گھپا پر حاضری

شدید بارشوں کے باوجود 3500 یاتریوں پر مشتمل ایک اور قافلہ جموں بیس کیمپ سے وادی روانہ

سرینگر// 22 جولائی //سی این آئی //سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ سالانہ امرناتھ یاترا جاری ہے جس دوران شدید بارشوں کے باوجود 3500 یاتریوں پر مشتمل ایک اور قافلہ جموں بیس کیمپ سے وادی کی جانب روانہ ہوگیا۔ سی این آئی کے مطابق خراب موسمی صورتحال اور بارشوں کے باوجود سالانہ امرناتھ یاترا جاری ہے اور منگل کی صبح

3500 سے زائد یاتریوں پر مشتمل ایک اور قافلہ جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ سے کشمیر کی طرف روانہ ہوا۔ حکام کے مطابق 3 جولائی کو یاترا شروع ہونے کے بعد سے اب تک 3 لاکھ سے زیادہ یاتریوں نے امرناتھ گھپا پر حاضری دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سنٹرل ریزرو پولیس فورس اور پولیس اہلکاروں کی سیکورٹی کے ساتھ 3,536 یاتریوں کا/ 112

شبانہ بارش کے بعد پونچھ اور راجوری کے کئی علاقوں میں سیلاب جیسی صورتحال

کئی علاقوں میں نجی وسرکاری املاک اور سڑکوں کو نقصان

جموں خطے کے 4 اضلاع میں اسکول بند، پونچھ جموں قومی شاہراہ پر ٹریفک معطل

سری نگر//۲۲، جولائی //جے کے این ایس//راجوری اور پونچھ کے جڑواں اضلاع میں پیر کی رات اور منگل کی صبح وقفے وقفے سے ہونے والی بارش نے بڑے پیمانے پر نقصان اور خلل پیدا کیا، جس کے نتیجے میں حکام نے اسکول بند کردیے، کئی علاقوں میں رہائشی اور دیگر ڈھانچوں کے گرنے اور گاڑیوں کو نقصان پہنچنے کی اطلاع ہے اور پونچھ اور جموں شاہراہ سمیت کئی علاقوں کا سڑک رابطہ منقطع ہوا ہے، سیکٹروں میں ہنگامی الرٹ جاری کئے گئے ہیں۔ ادھر ریاسی ضلع میں بھی موسلا دار بارشوں کے بعد آبی ذخائر میں پانی کے بہاؤ میں تیزی آنے یا طغیانی کی صورتحال پیدا ہونے کے بعد حکام نے تعلیمی اداروں کو بند رکھنے کی ہدایت جاری کردی۔ جے کے این ایس کے پاس دستیاب تفصیلات کے مطابق دریاؤں کے پانی کی سطح میں اضافے کی وجہ سے مینڈھر میں اس وقت سیلاب جیسی صورتحال ہے، راجوری اور پونچھ کے مختلف مقامات پر دریاؤں کے پانی کی سطح بھی بڑھ رہی ہے۔ چیف ایجوکیشن آفیسر پونچھ نے بھاری اور مسلسل بارش سے پیدا ہونے والے حفاظتی خدشات کے پیش نظر ضلع بھر کے تمام سرکاری اور نجی/ 111

کلر وہیل میں 'فار ایور کیمیکلز' کی بڑی مقدار میں موجودگی کا انکشاف

برٹش کولمبیا: ایک تحقیق میں معدومیت کے خطرے سے دوچار کلر وہیل کے جسموں میں 'فار ایور کیمیکلز' کے بڑی مقدار میں پائے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ کینیڈا کے صوبے برٹش

کولمبیا کے محققین کے مطابق جن وہیل کا مطالعہ کیا گیا ان میں 4-نونِل فنول (4 این پی) کیمیکل پایا گیا۔ 4 این پی کیمیکل اکثر ٹشو اور کاغذ بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے لیکن یہ صابن، کپڑے دھونے کے پاؤڈر اور ٹیکسٹائل کے معاملات میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ کیمیکل پانی کو ٹریٹ کرنے والے پلانٹس یا صنعتی فضلے کے بہاؤ کی صورت میں سمندروں میں داخل ہو سکتا ہے۔ چوں کہ کلر وہیلز غذائی کڑی میں سب سے اوپر ہوتی ہیں، اس لیے وہ اس کیمیکل سے آلودہ چھوٹی حیاتیات کو کھا جاتی ہیں۔ تحقیق میں محققین نے برٹش کولمبیا کے جنوب مغربی ساحل پر رہنے والی اورکا (کلر وہیل) کے ڈھانچے سے جڑے پٹھے اور جگر کے نمونے لیے۔ وہیل کی یہ قسم پہلے ہی غذا میں کمی، سمندر میں آمد و رفت، گرم ہوتے سمندر اور کیمیکل کی آلودگی کی وجہ سے معدومیت کے خطرے سے دوچار ہے۔ یونیورسٹی آف برٹش کولمبیا سے تعلق رکھنے والے تحقیق کے شریک مصنف ڈاکٹر ہوان جوز الیوا کا ایک نیوز ریلیز میں کہنا تھا۔ MNN

چین میں لامحدود وقت تک ہوا میں رہنے والے لیزر ڈرون کا تجربہ کامیاب

بیجنگ: چینی انجینئروں نے ڈرون ٹیکنالوجی میں ایک حیرت انگیز خاصیت پیدا کی ہے کہ وہ زمین سے پھینکی گئی لیزر سے توانائی بنا کر کئی ہفتے بلکہ کئی ماہ تک زمین پر اترے بغیر ہوا میں سفر کر سکتے ہیں۔ چیان یانگ میں واقع نارتھ ویسٹرن پولی ٹیکنکل کالج سے وابستہ ماہرین نے ریموٹ چارجنگ پر مبنی ڈرون بنائے ہیں جو لیزر سے چارج ہوتے رہیں گے اور ان میں بیٹری بدلنے یا چارج کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ اس کے لیے ہر ڈرون کے نیچے فوٹو الیکٹرک کنورٹر لگایا گیا ہے جو لیزر کی مدد سے قوت لیں گے اور بے تار انداز میں اپنے اندر بجلی بھریں گے۔ تاہم اب بھی اس میں توانائی ضائع ہو رہی ہے۔ لیزر سے بجلی بنانے کا عمل 50 سے 85 فیصد تک ہی مؤثر ہوتا ہے یعنی 100 فیصد میں سے اتنے فیصد بجلی ہی بنائی جا سکتی ہے۔ پھر جب یہ لیزر (ڈرون کے) کنورٹر پر پڑتی ہے تو اس میں مزید 50 فیصد کمی ہو سکتی ہے۔ تاہم 24 گھنٹے نگرانی کرنے والے ڈرون کے لیے یہ عمل قابلِ قبول ہو سکتا ہے۔ لیزر شعاع کو ٹھیک فوٹو الیکٹرک کنورٹر پر مرکوز رکھنے کے لیے سائنسدانوں نے 'انٹیلی جنٹ وژول ٹریکنگ الگورتھم' بنایا ہے جو ہوا، دھند اور دیگر رکاوٹوں کا خیال بھی رکھتا ہے۔ یہ الگورتھم لیزر کو اپنے ہدف تک پھینکتا ہے۔ نارتھ ویسٹرن پولی ٹیکنکل کالج کے سائنسدانوں نے ایک چھوٹا کواڈ کاپٹر آزمایا ہے۔ انہوں نے دن، رات، ایک ہال کے اندر اور کھلی فضا میں لیزر سے ڈرون اڑایا ہے جو لگ بھگ 10 میٹر کی بلندی تک گیا۔ اس پر فرش پر لگے ایک متحرک اسٹیشن سے لیزر ڈالی گئی تھی۔

MNN

ہاتھ سے کپڑوں کی دھلائی مائیکرو پلاسٹک آلودگی کم کرنے میں مددگار

ہنگژو: سمندر میں موجود چھوٹے سے پلینکٹن سے لے کر وہیل تک سب مائیکرو پلاسٹک سے متاثر ہیں۔ اس آلودگی کی بڑی وجہ سائنتھیٹک کپڑوں (نائلون وغیرہ جیسے فائبرز) کا دھویا جانا ہے۔ جب پولیسٹر اور نائلون جیسے پلاسٹک فائبرز سے بنے کپڑے دھوئے جاتے ہیں تو یہ کپڑے انتہائی باریک فائبر خارج کرتے ہیں جو پانی کے فضلے سے ہو کر ماحول کا حصہ بن جاتے ہیں۔ حال ہی میں اے سی ایس انوائرنمنٹل سائنس اینڈ ٹیکنالوجی واٹر میں پیش کی جانے والی ایک رپورٹ میں معلوم ہوا ہے کہ ہاتھوں سے کپڑے دھونا مائیکرو پلاسٹک کی اس آلودگی کو بڑی حد تک کم کر سکتا ہے۔ چین کی ہنگژو ڈینزی یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والے محققین کی ٹیم نے ایک تحقیق کی جس کا مقصد مختلف انداز میں ہاتھ سے کپڑے دھونے کے سبب خارج ہونے والے مائیکرو پلاسٹک فائبرز کے متعلق جاننا تھا۔ محققین کی ٹیم نے دو قسم کے فائبرز کو ہاتھ سے اور واشنگ مشین سے دھویا۔ ایک فائبر 100 فی صد پولیسٹر سے بنا تھا جبکہ دوسرا فائبر 95 فی صد پولیسٹر اور 5 فی صد اسپینڈیکس پر مشتمل تھا۔ تحقیق میں ٹیم کو معلوم ہوا کہ ہاتھ سے دھلنے والے کپڑوں نے انتہائی کم مقدار میں مائیکرو پلاسٹک خارج کیے۔ مثال کے طور پر پہلی قسم نے اوسطاً 1 ہزار 853 مائیکرو پلاسٹک کے ذرات خارج کیے جبکہ واشن مشین دھلنے والے اس ہی کپڑے نے اوسطاً 23 ہزار 723 ذرات خارج کیے۔ وزن کے اعتبار سے مشین کے سبب روایتی انداز میں کی جانے والی دھلائی کی نسبت پانچ گنا زیادہ مائیکرو پلاسٹک کا اخراج ہوا۔ تحقیق میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ روایتی انداز میں کپڑوں کو دھونے کے سبب خارج ہونے والے مائیکرو پلاسٹک کا سائز بڑا تھا۔ مزید یہ کہ ڈٹرجنٹ ڈالنے، کپڑوں کو پہلے سے بھگونے اور تختے پر رگڑنے سے مائیکرو فائبرز کی مقدار میں اضافہ ہوا لیکن یہ مقدار مشین کے سبب خارج ہونے والی مقدار سے واضح طور پر کم تھی۔ اس کے برعکس محققین کو معلوم ہوا کہ درجہ حرارت، ڈٹرجنٹ کی قسم، دھلائی کا دورانیہ اور پانی کے مقدار کی مائیکرو پلاسٹک کے اخراج پر کوئی واضح اثرات نہیں تھے۔ MNN

خشک میوہ جات کھانے والے حد میں رہیں

پھلوں کو دھوپ میں خشک کر کے خشک میوہ جات بنائے جاتے ہیں

وہ غذائیت سے بھرپور ہوتے ہیں۔ یہ مدافعتی نظام کو بہتر کرتے اور مختلف بیماریوں سے لڑتے ہیں۔ ان میں کینسر سے بچنے کے لئے وٹامن A اور K اور اینٹی آکسیڈینٹ کے علاوہ پوٹاشیم، آئرن، فولٹ، کیلشیم اور میگنیشیم جیسے غذائی اجزا شامل ہیں۔

تازہ پھلوں کے مقابلے میں خشک میوہ جات وٹامنز، منرلز، اینٹی آکسیڈنٹس کے ساتھ ساتھ قدرتی فرکٹوز سے بھرپور ہوتے ہیں۔ اگر چہ خشک میوہ جات ہماری صحت کے لیے مفید ہوتے ہیں لیکن ان کا زیادہ استعمال ہماری صحت خراب بھی کر سکتا ہے۔

اگر ہم انہیں روز اپنے کھانے میں استعمال کرتے ہیں تو ان کا استعمال مناسب مقدار ہی میں کرنا بہتر رہے گا۔ خشک میوہ جات میں فائبر کافی مقدار میں پایا جاتا ہے، اس کا زیادہ استعمال کرنے سے قبض، اسہال، گیس اور پیچش کی تکلیف میں مبتلا ہو سکتے ہیں یا جلدی مسائل لاحق ہو سکتے ہیں۔

☆ اخروٹ مقدار میں کم کھانے چاہئیں کیونکہ یہ گلے میں خراش اور منہ میں چھالے بننے کا سبب بن سکتے ہیں۔ اس سے میٹابالزم تیز ہو جاتا ہے۔ اخروٹ کھانے کے بعد چائے پینا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ اخروٹ میں بے شمار فوائد موجود ہونے کے ساتھ چند نقصانات بھی پائے جاتے ہیں۔

اگر جسم میں حرارت کا تناسب حد سے زیادہ بڑھ گیا ہے تو اخروٹ کا استعمال نہیں کرنا چاہیے ورنہ اخروٹ گرم ہونے کی وجہ سے جسم کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے اخروٹ بے حد نقصان دہ ہے۔

☆ کشمش میں کم چکنائی ہوتی ہے۔ یہ وٹامنز، معدنیات اور اینٹی آکسیڈینٹس کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ یہ عمل انہضام کو بہتر بناتی ہے۔ خون کی کمی سے بچاتی ہے جبکہ کینسر سے بچاؤ میں بھی معاون ہے، اسی طرح یہ آنکھوں کی صحت کے لیے بھی مفید ہے۔ شوگر کو کم کرتی ہے۔ منہ کی صحت کو برقرار رکھتی ہے۔ ہڈیوں کو مضبوط کرتی ہے اور سوجن کو کم کرتی ہے۔ تاہم ان باتوں کے باوجود ہر چیز کی طرح کشمش کا زیادہ کھانا بھی مناسب نہیں بلکہ اس سے صحت کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ پیچیدگیوں پیدا ہو سکتی ہیں۔ یو ایس ڈی اے کے مطابق کسی بھی شخص کے لیے کشمش کی مثالی مقدار روزانہ تقریباً چالیس سے پچاس گرام ہو سکتی ہے۔

☆ کھجور سے بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں لیکن کوشش کرنی چاہیے کہ کھجور کو ہمیشہ کسی دوسری چیز کے ساتھ ملا کر کھایا جائے۔ کھجور میں مٹھاس بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے یہ شوگر کے مریضوں کی شوگر بڑھا سکتی ہے۔ اس لیے کھجور ہمیشہ کم مقدار میں کھائی چاہیے۔ زیادہ کھجور کھانے سے پیٹ بھی خراب ہو سکتا ہے۔ کھجوریں دن کے بہترین آغاز اور میٹابولزم میں اضافے کے لیے بھی ضروری تصور کی جاتی ہیں۔ چنانچہ ماہرین روزانہ درمیانے سائز کی ایک سے دو کھجوریں استعمال کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

☆ بادام دل، دماغ اور جلد کی صحت کے لیے بہترین تصور کیے جاتے ہیں۔ بادام میں موجود وٹامن ای، میگنیشیم اور پوٹاشیم کی مقدار خون کی گردش بہتر بنانے کے ساتھ دل کی کارکردگی بہتر بناتے ہیں اور طبی ماہرین صحت کے لیے 4 سے 7 بادام یومیہ تجویز کرتے ہیں۔ کڑوے بادام کسی صورت نہ کھائیں کیونکہ ان میں ایک خاص قسم کا زہر پایا جاتا ہے جو آنکھوں کی بیماری کا باعث بنتا ہے۔

☆ پستے میں بادام، کاجو اور اخروٹ کے مقابلے کہیں زیادہ پروٹین اور کم فیٹ پایا جاتا ہے، دوسری جانب پستے اولک ایسڈ، وٹامن ای اور کیروٹین سے بھی مالا مال ہونے کے سبب انسانی صحت کے لیے بہترین تصور کیے جاتے ہیں تاہم طبی ماہرین کی جانب سے یومیہ 20 گرام سے زیادہ پستے استعمال کرنے سے گریز کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ بلڈ پریشر اور دل دماغ کے لئے نہایت مفید ہے۔

پورے دن میں مٹھی بھر پستہ کھانے سے اینٹی آکسیڈنٹس، منرلز، وٹامنز اور پروٹین کی مطلوبہ مقدار حاصل ہو جاتی ہے۔ عام طور پر پستے سے کھانسی کا علاج کیا جاتا ہے، تاہم اگر یہ مطلوبہ مقدار سے کھایا جائے تو کھانسی کا باعث بھی بن سکتا ہے۔

☆ چلغوزے کھانا گردوں اور جگر کے لئے بے حد مفید ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں کولیسٹرول نہیں پایا جاتا اور ان کے کھانے سے وزن بھی کم ہوتا ہے۔ چلغوزے کو ہمیشہ کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنا چاہیے ورنہ یہ بھوک ختم کر دیتا ہے اور پھر چلغوزے سر درد اور جسم کے مختلف حصوں میں درد کا باعث بنتے ہیں۔

☆ کاجو، میگنیشیم اور نہ جمنے والی چکنائی کی وجہ سے کاجو کو ہر عمر اور جنس کے افراد کیلئے بہت موزوں تصور کیا جاتا ہے۔ دیگر ڈرائی فروٹس کے برعکس کاجو کا چھلکا ذرا زہریلا ہوتا ہے، اس لئے اس کا چھلکا آتار کر کھایا جاتا ہے۔

ریشہ خراش، پھٹی ہوئی ایڑیوں اور اینٹی فنگل ٹریٹمنٹس میں استعمال کر سکتی ہیں۔ ایسی خواتین جنہیں زیادہ پسینہ آتا ہو آن کے لئے کاجو نقصان دہ ہے۔ ویسے تو کاجو کھانے سے پیٹ کو بہت سے فائدے ہوتے ہیں لیکن اگر آپ اس کا استعمال بہت زیادہ کر لیتے ہیں تو یہ آپ کے پیٹ کو نقصان پہنچا سکتا ہے لہذا کاجو کا استعمال صحیح طریقے سے اور محدود مقدار میں کریں۔

☆ مونگ پھلی وزن میں اضافہ کا باعث بنتی ہے تاہم مونگ پھلی کی افادیت بڑھانے کے لئے ساتھ گڑ کا استعمال بھی کریں۔ مونگ پھلی کے اندر کا سرخ چھلکا آتار کر کھانا چاہیے۔ اکثر لوگ سمجھتے ہیں کہ مونگ پھلی کھانسی کا موجب ہے حالانکہ اس کی وجہ کچی مونگ پھلی ہوتی ہے۔

☆ انجیر بہت زیادہ مقدار میں کھانے کے وقت آپ کو محتاط رہنے کی ضرورت ہے، کیونکہ اس سے قے سے اسہال اور یہاں تک کہ خارش والی جلد تک الرجک رد عمل پیدا ہو سکتا ہے۔ حساس جلد یا الرجی کی تاریخ کے حامل افراد، انجیر کھانے جلد یا جلد پر لگانے سے گریز کریں۔

محققین کا کہنا ہے کہ خشک میوہ جات بہترین اجزا کے حصول کا اچھا ذریعہ ہے مگر لوگوں کو یقینی بنانا چاہیے کہ ان میں چینی موجود نہ ہو۔

ڈرائی فروٹ خریدتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ جو ڈرائی فروٹ ہم خرید رہے ہیں، ان میں کتنی کیلوریز ہیں یا اس میں چینی کا کتنا استعمال کیا گیا ہے۔ بعض ڈرائی فروٹ کو میٹھا کرنے کے لیے پھلوں کے رس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ شوگر کے مریضوں کو ایسے ڈرائی فروٹ استعمال نہیں کرنے چاہئیں کیونکہ ان کے استعمال سے شوگر بڑھ سکتی ہے۔

واضح رہے کہ خشک میوہ جات میں قدرتی شکر فروکٹوز کی شکل میں ہوتی ہیں۔ ڈرائی فروٹ کو نمی سے بچانے اور ایک دوسرے کے ساتھ چپکنے کی وجہ سے چینی کی ایک تہہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ آپ جانتے ہی ہیں کہ شوگر کا زیادہ استعمال دانتوں کی خرابی کا باعث بنتا ہے۔

تل میں بیشمار فوائد موجود ہونے کے ساتھ تل کے کچھ نقصانات بھی ہوتے ہیں۔ اگر جسم میں حرارت بڑھ جائے تو تل کا استعمال نہیں کریں۔ کیونکہ تل بہت زیادہ گرم ہوتے ہیں۔

گرم مہینوں میں تل کا استعمال ہرگز نہ کریں۔ تل کے استعمال کا بہترین وقت سردیاں ہیں۔ گرم علاقوں میں زیادہ تل نہیں کھانے چاہیے۔ مٹاپکے شکار افراد تل کو دودھ کے ساتھ استعمال نہیں کریں کیونکہ یہ وزن بہت تیزی سے بڑھاتا ہے۔

MNN

آئیں! صحت مند زندگی کا آغاز کریں

پوری دنیا میں 80 فیصد بالغ افراد مناسب جسمانی سرگرمی کے بغیر ہی زندگی گزارتے ہیں

کیا آپ جانتے ہیں کہ جن لوگوں کی زندگی میں کسی قسم کی جسمانی سرگرمی نہیں ہوتی، تحرک نہیں ہوتا، وہ متحرک لوگوں کی نسبت 20 سے 30 فیصد جلد موت کے گھاٹ اتر جاتے ہیں۔

اس لئے ضروری ہے کہ ہر ہفتے 150 سے 300 منٹ یعنی ڈھائی گھنٹے سے تین گھنٹے تک جسم کو متحرک رکھا جائے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جسمانی سرگرمی سے انسان کے دل، جسم اور ذہن صحت مند رہتے ہیں۔

اس کے نتیجے میں انسان غیر متعدی امراض مثلاً امراض قلب، کینسر اور ذیابیطس سے محفوظ رہتا ہے، اگر خدانخواستہ یہ امراض لاحق ہو جائیں تو اپنی جسمانی سرگرمی بڑھا کر ان امراض سے چھٹکارا بھی پا سکتا ہے۔ اب یہ بات بھی ثابت ہو گئی ہے کہ جسمانی سرگرمی بڑھا کر انسان اپنے اندر سے ڈپریشن اور ذہنی تناؤ کی علامات کو کم کر سکتا ہے۔

اہم ترین بات یہ بھی ہے کہ جسمانی سرگرمیاں انسان کے سوچنے، سیکھنے اور فیصلہ کرنے کی صلاحیت کو بڑھاتی ہیں۔ نوجوان نسل کی نشوونما اور ترقی کے لئے بھی جسمانی سرگرمی نہایت ضروری ہے۔ الغرض اس کے نتیجے میں انسان کی پوری صحت پر مفید اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

تاہم افسوس ناک امر ہے کہ پوری دنیا میں ہر چار میں سے ایک فرد عالمی ادارہ صحت کی ہدایت کے مطابق جسمانی سرگرمی سرانجام نہیں دیتا یعنی متحرک نہیں ہوتا۔ خواتین میں یہ شرح ہر تین میں سے ایک اور مردوں میں ہر چار میں سے ایک ہے۔

ایک اندازے کے مطابق پوری دنیا میں 80 فیصد بالغ افراد مناسب طور پر اپنے جسم کو متحرک نہیں رکھتے۔ 2001ء کے بعد اب تک دنیا بھر میں لوگوں کی فعالیت میں کوئی بہتری نہیں آئی بلکہ اس حوالے سے خرابی بڑھی ہے۔

معاشی طور پر بہتر معاشروں میں 2001ء سے 2016ء کے درمیان فعال لوگوں میں پانچ فیصد کی کمی دیکھنے کو ملی۔ دلچسپ بات ہے کہ کم تنخواہوں والے معاشروں کی نسبت زیادہ تنخواہوں والے معاشروں میں لوگ دو گنا کم فعال ہیں۔

جسمانی سرگرمی کیا ہے؟

سوال یہ ہے کہ جسمانی سرگرمی کا مطلب کیا ہے؟ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی طے کردہ تعریف کے مطابق جسمانی ڈھانچے میں موجود پٹھوں کی وہ حرکت جسمانی سرگرمی کہلائے گی جسے انجام دینے کے لئے جسم کی توانائی خرچ کرنا پڑے۔

جسمانی سرگرمی میں وہ تمام حرکات شامل ہوتی ہیں جو کہیں آنے یا جانے کے لئے، یا پھر کسی کام میں شرکت کے لئے انجام دی جاتی ہیں۔ اس میں وہ جسمانی سرگرمیاں بھی شامل ہیں جو تفریح کے دوران میں بھی سرانجام دی جاتی ہیں۔ جسمانی سرگرمی یا ورزش، چاہے زیادہ مشقت بھری ہو یا پھر نسبتاً درمیانے درجے کی مشقت والی ہو، صحت کے لئے مفید ثابت ہوتی ہے۔

عام طور پر جسمانی سرگرمیوں میں پیدل چلنا، سائیکل چلانا، وھیلنگ، کسی چیز کو کھینچنا یا پھر کسی چیز کو دھکا دینا، ہر قسم کے جسمانی کھیل، جسمانی سرگرمیوں پر مبنی تفریح کو شامل کیا جاتا ہے۔ یہ سرگرمی روزمرہ زندگی میں کسی بھی سطح کی ہو سکتی ہے۔

اگر اپنے جسم کو باقاعدگی کے ساتھ سرگرم رکھا جائے تو اس کے نتیجے میں انسان غیر متعدی بیماریوں مثلاً امراض قلب، فالج، ذیابیطس اور مختلف اقسام کے کینسر سے نہ صرف محفوظ رہتا ہے، اگر اس قسم کی بیماریاں لاحق ہوں تو باقاعدہ جسمانی سرگرمی کے نتیجے میں ان سے نجات بھی ملتی ہے۔ اسی طرح ہائی بلڈ پریشر لاحق نہیں ہوتا، جسمانی وزن متوازن رہتا ہے، بحیثیت مجموعی جسمانی اور دماغی صحت برقرار رہتی ہے۔ الغرض یہ کہ انسان کا معیار زندگی بہتر رہتا ہے۔

جسمانی سرگرمی کس قدر ہونی چاہیے؟

ادارہ صحت کے رہنما اصولوں اور ہدایات کے مطابق مختلف عمر کے حامل افراد کو مختلف جسمانی سرگرمیاں تجویز کی جاتی ہیں۔ ان سب سرگرمیوں کی انجام دہی کا ایک ہی مقصد ہوتا ہے کہ ان کی صحت اچھی رہے۔

پانچ سال سے کم بچوں کے لئے

ایک سال سے کم عمر بچوں کے لئے: چوبیس گھنٹوں کے دوران میں ایک سال سے کم عمر شیر خوار بچوں کے لئے ضروری ہے کہ انھیں کم از کم 30 منٹ کے لئے مختلف انداز میں، بستر اور فرش پر حرکت کرنی دی جائے۔ اس عمر میں بچوں کو سکرین کے نشے میں بالکل بھی مبتلا نہ کیا جائے یعنی موبائل، ٹی وی، کمپیوٹر اور لیپ ٹاپ پر دھیان نہ لگایا جائے۔

ہمارے ہاں دیکھا گیا ہے کہ مائیں بچوں کو سکرین کے مشغلے میں ڈال کر اپنی دیگر سرگرمیوں میں مصروف رہتی ہیں حالانکہ ماہرین ایک سال کی عمر تک بچوں پر سکرین ٹائم کی مکمل پابندی عائد کرتے ہیں، انھیں ٹی وی دکھایا جائے نہ ہی کوئی ویڈیو وغیرہ اور نہ ہی کمپیوٹر گیمز۔

اگر بیٹھنے کے دوران سرانجام دی جانے والی سرگرمیوں کا معاملہ ہو تو اس عمر میں بچوں کو کہانیاں سنانے یا کہانیاں پڑھنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔

پہلے تین ماہ کی عمر میں بچے کی نیند 14 سے 17 گھنٹے ہونی چاہیے اور چار سے گیارہ ماہ کی عمر تک 12 سے 16 ماہ کی نیند ضروری ہے۔

ایک سے دو سال کی عمر تک بچوں کے لئے: اس عمر کے بچوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ 24 گھنٹوں کے دوران میں کم از کم تین گھنٹے یعنی 180 منٹ سخت یا معتدل قسم کی جسمانی سرگرمیاں سرانجام دیں۔ تین گھنٹے کی جسمانی سرگرمیوں کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ایک ہی وقت میں ایسا کیا جائے بلکہ اسے 24 گھنٹوں کے دوران میں وقفے وقفے سے سرانجام دیا جائے۔ یہ طرز عمل زیادہ مفید ہے۔ یاد رہے کہ ایک ہی وقت میں ایک گھنٹے سے زیادہ جسمانی سرگرمی سرانجام نہ دی جائے۔

MNN

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

غزہ جنگ: جاں بحق ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 95 ہزار سے متجاوز

نئی دہلی (ایم این این): وزارت صحت نے پیر کو کہا کہ اکتوبر ۲۰۲۳ء سے غزہ پٹی پر اسرائیلی جارحیت کے سبب کم از کم ۵۹ ہزار ۲۹ فلسطینی فوت ہو چکے ہیں۔ وزارت کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ ۲۴ گھنٹوں کے دوران ۱۳۲ لاشیں اسپتالوں میں لائی گئیں جبکہ ایک ہزار ۱۵۵ افراد زخمی ہوئے جس سے اسرائیلی حملے میں زخمیوں کی تعداد ایک لاکھ ۴۲ ہزار ۲۳۱ ہوگئی۔ اس نے مزید کہا کہ "بہت سے متاثرین اب بھی ملبے کے نیچے اور سڑکوں پر پھنسے ہوئے ہیں کیونکہ بچاؤ کرنے والے ان تک پہنچنے میں ناکام ہیں۔" یہ بھی پڑھیے: بھوک کی شدت سیکڑوں ۲۴ گھنٹے میں ۱۹ فلسطینی جاں بحق، یو این نمائندہ فرانسسکا البانیز اسرائیل پر برہم وزارت نے یہ بھی نوٹ کیا کہ گزشتہ ۲۴ گھنٹوں کے دوران انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد حاصل کرنے کی کوشش کے دوران ۹۹ فلسطینی جاں بحق اور ۶۵۰ سے زائد زخمی ہوئے، جس سے ۲۷ مئی سے اب تک امداد کے حصول کے دوران شہید ہونے والے فلسطینیوں کی کل تعداد ایک ہزار ۲۱ ہوگئی جبکہ ۶ ہزار ۵۱۱ سے زائد زخمی ہیں۔ واضح رہے کہ اسرائیلی فوج نے ۱۸ مارچ کو غزہ پٹی پر اپنے حملے دوبارہ شروع کیے اور اب تک ۸ ہزار ۱۹۶ افراد کو موت کے منہ میں دھکیل دیا ہے اور ۳۰ ہزار ۹۴ کو زخمی کر دیا ہے، جس نے جنوری میں ہونے والے جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کو توڑ دیا۔ گزشتہ نومبر میں بین الاقوامی فوجداری عدالت نے غزہ میں جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے الزام میں اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو اور ان کے سابق وزیر دفاع یوو گیلنٹ کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔ اسرائیل کو انکلیو پر جنگ کیلئے عالمی عدالت انصاف میں نسل کشی کے مقدمے کا بھی سامنا ہے۔" یہ بھی پڑھیے: بھوک کی شدت سیکڑوں ۲۴ گھنٹے میں ۱۹ فلسطینی جاں بحق، یو این نمائندہ فرانسسکا البانیز اسرائیل پر برہم وزارت نے یہ بھی نوٹ کیا کہ گزشتہ ۲۴ گھنٹوں کے دوران انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد حاصل کرنے کی کوشش کے دوران ۹۹ فلسطینی جاں بحق اور ۶۵۰ سے زائد زخمی ہوئے، جس سے ۲۷ مئی سے اب تک امداد کے حصول کے دوران شہید ہونے والے فلسطینیوں کی کل تعداد ایک ہزار ۲۱ ہوگئی جبکہ ۶ ہزار ۵۱۱ سے زائد زخمی ہیں۔ واضح رہے کہ اسرائیلی فوج نے ۱۸ مارچ کو غزہ پٹی پر اپنے حملے دوبارہ شروع کیے۔

کیا ایلون مسک کی نئی پارٹی امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو مات دے سکے گی؟

نئی دہلی (ایم این این): کبھی امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ہم نوالہ اور ہم پیالہ کہلانے والے ارب پتی ایلون مسک اب امریکی صدر کے حریف ہو چکے ہیں۔ انہوں نے ٹرمپ سے مخاصمت شروع ہونے کے بعد اپنی سیاسی پارٹی تشکیل دی ہے جس کا نام انہوں نے 'پارٹی آف امریکہ' رکھا ہے۔ سوال یہ ہے کیا ایلون مسک اپنی نئی نویلی سیاسی پارٹی کی مدد سے ڈونالڈ ٹرمپ کو مات دے سکیں گے جو کہ ایک برسوں پرانی پارٹی کے اہم لیڈر ہیں اور دو بار امریکی صدر رہ چکے ہیں؟ فی الحال تو جو سروے سامنے آرہے ہیں ان میں ایسا ہوتا ہوا دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ اطلاعات کے مطابق یوگوف کمپنی نے ایک سروے کیا ہے جس سے پتہ چلا ہے کہ امریکی باشندوں کی ایک بہت چھوٹی تعداد ایلون مسک کی پارٹی سے متاثر نظر آتی ہے۔

نیتن یاہو اپنے فوجیوں کی رہائی کے خواہشمند نہیں: حماس

نئی دہلی (ایم این این): حماس کے عسکری ونگ کے ترجمان ابوعبیدہ نے کہا ہے کہ اسرائیل نے ایک "جامع جنگ بندی" کے معاہدے کو مسترد کر دیا جس کے تحت غزہ میں قید تمام قیدی رہا ہو سکتے تھے۔ انہوں نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور اس کے "نازی وزرا" پر الزام لگایا کہ وہ ہر ایک معاہدے میں رکاوٹ ڈال رہے ہیں۔ ابوعبیدہ نے جمعہ کے روز جاری کیے گئے تقریباً ۲۰ منٹ کے پہلے سے ریکارڈ شدہ ویڈیو میں کہا: "ہم نے گزشتہ مہینوں میں بار بار ایک جامع معاہدہ پیش کیا جس کے تحت دشمن کے تمام قیدیوں کو ایک ہی بار رہا کیا جا سکتا تھا، لیکن جنگی مجرم نیتن یاہو اور اس کے نازی وزراء نے اس پیشکش کو مسترد کر دیا۔" اسرائیلی قیادت کی سخت تنقید کرتے ہوئے اور ان پر اپنے ہی قیدیوں کو چھوڑ دینے کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا: "ہمارے لیے یہ بات واضح ہو گئی ہے کہ مجرم نیتن یاہو کی حکومت اپنے قیدی فوجیوں کی رہائی کو ترجیح نہیں دیتی، اور اس نیاپنی عوام کو ان کی بڑے پیمانے پر ہلاکت کو قبول کرنے کے لیے تیار کر لیا ہے۔" انہوں نے زور دے کر کہا کہ "اس کے باوجود ہم نے اب تک ان کی بقا کو ممکنہ حد تک برقرار رکھا ہے۔" عبیدہ نے گروپ کے عزم پر زور دیا کہ وہ ایک معنی خیز حل کو یقینی بنائیں گے، انہوں نے کہا "ہم مذاکرات کے عمل پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں، اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں کہ اس کا نتیجہ ایک ایسے معاہدے کی صورت میں نکلے جو ہمارے عوام پر جنگ ختم کرے،

ویفا طوفان سے ہانگ کانگ اور جنوبی چین میں زبردست تباہی

نئی دہلی (ایم این این): طوفان ویفا نے اتوار کے روز ہانگ کانگ اور چین کے کچھ قریبی ہوائی اڈوں پر درخت گرا دیے اور فضائی آمد و رفت کو شدید نقصان پہنچایا۔ یہ طوفان چین کے جنوبی ساحلی علاقے سے مغرب کی طرف بڑھ رہا تھا۔ متعلقہ ہوائی اڈوں کی ویب سائٹس کے مطابق، ہانگ کانگ، شینزین، ژوہائی اور مکاؤ کے ہوائی اڈوں پر دن کی پروازیں منسوخ یا ملتوی کر دی گئیں۔ ہانگ کانگ کے نشریاتی ادارے آر ٹی ایچ کے کے مطابق، تقریباً ۴۰۰ پروازیں معطل کی گئیں، جس سے تقریباً ۸۰ ہزار مسافر متاثر ہوئے۔ کچھ تیز رفتار ٹرین خدمات بھی معطل کر دی گئیں۔ ہانگ کانگ آبزرویٹری نے ہری کین (ہنگامہ خیز آندھی) کا سگنل نمبر ۱۰ جاری کیا،

اسرائیلی فوج کی درندگی، خوراک کے منتظر فلسطینیوں پر پھر اندھادھند فائرنگ میں 132 فلسطینی جاں بحق

نئی دہلی (ایم این این): غزہ کی طبی ذرائع نے اتوار کے دن اسرائیلی جارحیت میں ۱۳۴ فلسطینیوں کی شہادت کی تصدیق کی ہے۔ ان میں ۱۰۰ سے زائد شہداء انسانی امداد کے منتظر تھے جنہیں قابض فوج نے گولیوں کا نشانہ بنایا۔ یہ خونیں سانحہ شمالی غزہ کی السودانیہ کے علاقے میں پیش آیا، جہاں امدادی مراکز کو بار بار نشانہ بنایا گیا ہے۔ السودانیہ کو اب 'موت کے جال' کے نام سے پکارا جا رہا ہے۔ یہ قتل عام ان سلسلہ وار حملوں کا تسلسل ہے جن میں اسرائیلی فوج نے امدادی مقامات کو اجتماعی قتل گاہوں میں تبدیل کر دیا ہے، حالانکہ بین الاقوامی تنظیموں کے ساتھ امداد کی ترسیل کا باقاعدہ رابطہ موجود تھا۔ وزارت صحت کے مطابق ۲۷ مئی ۲۰۲۵ء سے اب تک قابض فوج کی فائرنگ سے امدادی مراکز پر ۹۹۵ فلسطینی شہید اور ۶ ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں جبکہ ۴۵ افراد تا حال لاپتہ ہیں۔ قابض اسرائیل کی درندگی میں ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء سے اب تک غزہ میں شہداء کی تعداد ۸۵ ہزار ۵۹۸ تک پہنچ چکی ہے جبکہ زخمیوں کی تعداد ایک لاکھ ۴۰ ہزار ۹۸۰ ہے۔ ان میں سے کئی لاشیں ابھی تک ملبے تلے یا سڑکوں پر پڑی ہیں، جن تک امدادی ٹیمیں شدید بمباری کے باعث نہیں پہنچ پا رہی ہیں۔ اسرائیلی افواج نے غزہ میں امدادی مقامات کو نیا ہدف بنانا شروع کر دیا ہے جہاں لوگوں کی بڑی تعداد اناج کے حصول کیلئے جمع ہوتی ہے۔ ان انسانی ہمدردی کے مراکز کو نشانہ بنانا ایک سوچا سمجھا طریقہ کار ہے، جس کا مقصد فلسطینیوں کو اجتماعی بھوک اور ذلت سے دوچار کرنا ہے۔ بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں نے اس رجحان کو اجتماعی سزا اور ذلت پر مبنی پالیسی قرار دیا ہے۔ اسرائیل اور امریکہ کے اشتراک سے قائم ان امدادی مراکز پر حملوں کے نتیجے میں اب تک ۵۹۹ شہری شہید اور ۱۰۶۰ زخمی ہو چکے ہیں، جن میں تمام افراد عام شہری تھے۔

لندن: فلسطین سے اظہار یکجہتی کیلئے موسلا دھار بارش میں بھی سیکڑوں افراد کا مظاہرہ

نئی دہلی (ایم این این): لندن میں سنیچر ۱۹ جولائی کو "قومی مارچ برائے فلسطین" کے نام سے ہونے والے مظاہرے میں شرکا نے شدید بارش کا مقابلہ کیا۔ فلسطین یکجہتی مہم (پی ایس سی) نے ایک بیان میں کہا کہ "فلسطین کے ساتھ یکجہتی کا اظہار جاری رکھنا اور اسرائیل کو اسلحہ فراہمی بند کرنے کے لیے اپنی حکومت پر دباؤ ڈالنا پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہے۔" یہ مظاہرہ اس وقت ہوا جب ملک بھر میں فلسطین ایکشن نامی گروپ پر عائد پابندی اٹھانے کی مہم چلانے والے "پابندی اٹھاؤ" احتجاجی مظاہروں کا سلسلہ ہو رہا تھا۔ یہ مظاہرے "ڈیفینڈ آور جیوریز" کے زیر انتظام تھے، جو اس گروپ پر پابندی ختم کرنے کی مہم کی حمایت کر رہا ہے۔

فرانس: عدالت نے حقوقِ انسانی گروپ کی اپیل پر برکینی پر مقامی پابندی معطل کی

نئی دہلی (ایم این این): مقامی میڈیا کے مطابق، فرانس کی ایک عدالت نے جمعہ کے روز کینز کے قصبے منڈلیو-لا-ناپول کے عوامی ساحل پر برکینی (مکمل جسم ڈھانپنے والا سوئم سوٹ) پہننے پر لگائی گئی بلدیاتی پابندی کو معطل کر دیا۔ عدالت نے فیصلہ دیا کہ یہ فرمان بنیادی آزادی کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ انسانی حقوق کی لیگ کی جانب سے قانونی چیلنج کے بعد نیس کی انتظامی عدالت نے یہ فیصلہ سنایا۔ حقوق انسانی کے گروپ نے دلیل دی تھی کہ یہ پابندی غیر قانونی طور پر مسلم خواتین کو نشانہ بناتی ہے اور شہری آزادیوں کو محدود کرتی ہے۔ پابندی میں خاص طور پر برکینی کا ذکر کیا گیا تھا — یہ وہ سوئم سوٹ ہے جو مسلم شرعی ہدایات کے مطابق تقریباً پورے جسم کو ڈھانپتا ہے — اور جسے ممنوعہ زمرے میں شامل کیا گیا تھا۔ بحیرہ روم کے ساحل پر واقع قصبے منڈلیو-لا-ناپول کے میئر نے یہ پابندی ۱۵ جولائی کو نافذ کی تھی۔ اس فرمان میں ساحل پر ایسے کسی بھی شخص کے داخلے پر پابندی عائد کی گئی تھی جو ایسا سوئم سوٹ پہنے جو "عبادت کے اظہار کو نمایاں طور پر ظاہر کرے اور ممکنہ طور پر عوامی امن میں خلل کا باعث بنے"، خاص طور پر برکینی کا حوالہ دیتے ہوئے۔ حکام نے ۲۰۲۴ء کے موسم گرما میں "بین المذاہب رہائش" کے تناؤ اور عوامی خلل کو پابندی کی وجہ قرار دیا تھا۔ لیکن عدالت نے کہا کہ ان دعووں کی حمایت کرنے کے لیے کوئی ثبوت پیش نہیں کیا گیا۔ بی ایف ایم ٹی وی کے مطابق، جج نے فیصلہ دیا کہ "یہ اقدام آزادی آمد و رفت، آزادی ضمیر اور ذاتی آزادی پر سنگین اور غیر قانونی طور پر دست درازی کرتا ہے۔" حقوق انسانی کے گروپ نے ایک بیان میں اس پابندی کو "نشانہ بنانے والی اور جان بوجھ کر لگائی گئی" قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ان مسلم خواتین کو خارج کرنے کی کوشش ہے جو حیا اور عقیدے کی وجہ سے برکینی پہنتی ہیں۔ گروپ نے کہا: "برکینی ساحل سمندر کو مسجد نہیں بنا دیتی۔ یہ صرف خواتین کو ان کے عقائد کا احترام کرتے ہوئے تیراکی کی اجازت دیتی ہے۔ ان کی موجودگی کو مسترد کرنا مساوات سے انکار اور ایک پرامن عقیدے کو مجرمانہ بنانا ہے۔" واضح رہے کہ فرانس میں حالیہ برسوں میں برکینی پر پابندیاں لگانے کی متعدد مقامی کوششیں ہو چکی ہیں،

ترکی: رومن شہنشاہ مارکس اریلیس کا لوٹا گیا مجسمہ 50 سال بعد وطن پہنچا

نئی دہلی (ایم این این): ترکی کے وزیر ثقافت و سیاحت نے سنیچر کو اعلان کیا کہ ترکی کو رومی شہنشاہ مارکس آریلیس کی کانسے کی مورتی واپس مل گئی ہے جو ۱۹۶۰ء کی دہائی میں قدیم شہر بوبون سے لوٹی گئی تھی اور دہائیوں تک امریکہ میں تھی۔ وزیر ثقافت محمت نوری ارسوی نے ایکس (سابقہ ٹویٹر) پر کہا: "یہ ایک طویل جدوجہد تھی۔ ہم حق پر تھے، ہم ثابت قدم تھے، ہم صابر تھے اور ہم کامیاب ہوئے۔ ہم نے سخت محنت سے ضروری ثبوت اکٹھے کیے، اور فلاسفر شہنشاہ مارکس آریلیس کو اس کی جائے پیدائش پر واپس لے آئے۔" یہ مورتی کئی سالہ تفتیش کے بعد واپس ملی جس میں سائنسی تجزیہ، آرکائیوز کی تحقیق، اور عینی شاہدین کے بیانات شامل تھے۔ یہ عمل نیو یارک کے مین ہٹن ڈسٹرکٹ اٹارنی دفتر اور امریکی محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی کی تحقیقاتی ایجنسی کے ساتھ

سوڈان خانہ جنگی: امداد میں تخفیف، متاثرین کی مشکلات میں اضافہ: یو این ایچ سی آر

نئی دہلی (ایم این این): ادارے کی ڈائریکٹر برائے بیرونی تعلقات ڈومینیک ہائیڈ نے کہا ہے کہ دنیا بھر میں اس کے ۴۰ ارب مالیتی امدادی پروگرام بند یا معطل ہو چکے ہیں۔ پناہ گزینوں کو پانی کی فراہمی اور صحت و صفائی کے لیے دی جانے والی مدد روکی نہیں جا سکتیں لیکن وسائل کی شدید کمی کے باعث نہ چاہتے ہوئے بھی ایسی بہت سی سہولیات ختم کی جا رہی ہیں۔ سوڈان سے روزانہ بڑی تعداد میں لوگ ہمسایہ ملک چاڈ میں آ رہے ہیں لیکن امدادی اداروں کے پاس اب ان کے لیے پناہ کا سامان بھی نہیں ہوتا۔ ان حالات میں ۶۰ ملین پناہ گزینوں اور دیگر لوگوں کو "یو این ایچ سی آر" کی جانب سے براہ راست مہیا کی جانے والی انسانی امداد کی فراہمی خطرے میں پڑ گئی ہے۔ "یو این ایچ سی آر" کی جانب سے جنوبی سوڈان میں خواتین اور لڑکیوں کو تحفظ دینے کیلئے قائم کردہ ۷۵ فیصد مراکز بند ہو گئے ہیں جس کے باعث ۸۰ ہزار پناہ گزین خواتین اور لڑکیوں کو طبی نگہداشت، نفسیاتی و قانونی مدد یا آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیوں تک رسائی نہیں رہی۔ ڈومینیک ہائیڈ نے بتایا ہے کہ ادارے کے لیے سوڈان اور چاڈ کی سرحد پر ۶۰ فیصد سے زیادہ لوگوں کو بنیادی ضرورت کی پناہ مہیا کرنا بھی ممکن نہیں رہا۔ سوڈان کے ہزاروں لوگ جنوبی سوڈان کی سرحد پر بھی بے یار و مددگار پڑے ہیں۔ قدرے مزید وسائل میسر آئیں تو ان لوگوں کو سنبھالا جا سکتا ہے۔ امدادی وسائل میں بڑے پیمانے پر کٹوتیوں کے باعث پناہ گزینوں کی رجسٹریشن، بچوں کے لیے تحفظ کی خدمات، قانونی مشاورتوں کی فراہمی اور صنفی بنیاد پر تشدد کی روک تھام جیسی سرگرمیاں بری طرح متاثر ہوئی ہیں۔ سوڈان میں جنگ سے جان بچا کر نقل مکانی کرنے والے بہت سے لوگ بہتر مستقبل کی تلاش میں یورپ جانے کے لیے چاڈ اور مصر سے لیبیا کا رخ کرتے ہیں۔ یہ لوگ انسانی سمگلروں کے ہتھے چڑھ کر گنجائش سے بھری کشتیوں میں بحیرہ روم کا خطرناک سفر اختیار کرتے ہیں جو سمندر میں ڈوب جاتی ہیں۔ رواں سال یورپ آنے والے افریقی پناہ گزینوں میں سوڈان کے لوگوں کی تعداد ۲۰۲۴ء کے ابتدائی چھ ماہ کے مقابلے میں ۱۷۰ فیصد بڑھ گئی ہے۔ "یو این ایچ سی آر" کی ترجمان اولگا سارادو نے بتایا ہے کہ امدادی وسائل کی کمی کے باعث بنگلہ دیش میں روہنگیا پناہ گزینوں کے کیمپوں میں ۲ لاکھ ۳۰ ہزار بچوں کی تعلیم معطل ہو گئی ہے اور رواں سال کے آخر تک ان لوگوں کو فراہم کی جانے والی صحت کی سہولیات بھی بند ہونے کا خدشہ ہے۔

غزہ میں نسل کشی پر اسرائیل پر پابندیوں کے بین الاقوامی معاہدے پر حماس کا خیر مقدم

نئی دہلی (ایم این این): فلسطینی مزاحمتی گروہ حماس نے کولمبیا میں غزہ پٹی میں جاری اسرائیلی نسل کشی پر پابندیاں عائد کرنے کے تاریخی بین الاقوامی معاہدے کا خیر مقدم کیا ہے۔ یہ معاہدہ بدھ کو بوگوتا میں ہنگامی سربراہی اجلاس کے دوران طے پایا، جہاں ۲۰ سے زائد ممالک کے نمائندے غزہ اور مقبوضہ ویسٹ بینک میں اسرائیل کی جانب سے بڑھتی ہوئی خلاف ورزیوں کے خلاف قانونی اور سفارتی ردعمل کو ہم آہنگ کرنے کے لیے جمع ہوئے۔ حماس نے اپنے سنیچر کو جاری بیان میں کہا کہ اس معاہدے میں ٹھوس اقدامات کا خاکہ پیش کیا گیا ہے — جن میں اسرائیل کو اسلحہ کی ترسیل روکنا، دوطرفہ معاہدوں کا جائزہ لینا، اور جنگی جرائم کی بین الاقوامی تفتیش کو ممکن بنانا شامل ہیں۔ حماس نے غزہ میں فلسطینیوں کے محاصرے اور مظالم کے خلاف اسے ایک دلیرانہ موقف قرار دیا۔ گروپ نے کہا "یہ عالمی غم و غصے کا زندہ اظہار ہے،

اتر ریلوے
ای۔ نیلامی نوٹس
سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر / جنرل، اتر ریلوے فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے ای۔ ٹینڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	251۔ الیکٹرک۔ T-03R-2025-26
کاموں کی تفصیلات	امرتسر میں سٹور، رسوئی، جم، لکڑی کمرہ، پارکنگ کے ساتھ 20 بستروں والی سنگل بیرک کو ازسر فراہم کر کے موجودہ آر پی ایف بیرک کے اپ گریڈیشن اور جم کے سلسلے میں الیکٹرک ورکس اور اے ڈی ای این۔ I / اے ایس آر اور اے ڈی ای این۔ II / اے ایس آر کے تحت دو یا نگ جنوں کیلئے دو یا نگ جن، لو ٹائلٹ، اینٹری پاتھ، 50 میٹر سی او پی اور پینے کے پانی کے پمپ کا انتظام اور اے ڈی ای این۔ II / اے ایس آر کے تحت اے ایس آر اور اے ڈی ای این۔ II / اے ایس آر کے تحت پاس میں پمپ پاس پور اور پمپ کے ساتھ پمپنگ پائپ کے ساتھ پرانے خراب سٹیل اور ہیڈ واٹر سٹوریج ٹینک کے بدلے میں 02 225KL RCC OH ٹینک کے انتظام کے سلسلے میں بجلی کے کام۔

تخمینہ لاگت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
22,54,218.28p	45,100.00p	06 ماہ	11-08-2025 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر۔ 251۔ الیکٹرک۔ ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 11۔ الیکٹرک۔ 2025-26 مورخہ 21-07-2025
2212/2025
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ای۔ نیلامی نوٹس
بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، مال بھاڑہ، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔ نیلامی طلب کی جاتی ہے:

نیلامی لسٹ نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-SLR25-93	05-08-2025 کو 11.00 بجے	گاڑیوں میں پارسل سپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر / ایس ایل آر کمپارٹمنٹ) 14542/F1, 15212/F1, 19612/F1, 20424/F1, 18104/F1, 11058/R1, 14720/F1, 14633/R1, 15015/F1 & 22480/F1

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے برائے مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔
2213/2025
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ای۔ ٹینڈر نوٹس
ٹینڈر نوٹس نمبر: 433 - سگنل۔ ٹی-26-25-19
بند ہونے کی تاریخ / وقت: کو 13-08-2025 کو 15:00 بجے مورخہ 22-07-2025
سینئر ڈویژنل سگنل و ٹیلی کام انجینئر، اتر ریلوے، فیروزپور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ٹینڈر نمبر 433 - سگنل۔ ٹی-26-25-19 ای ٹینڈرنگ کے ذریعے سے مورخہ 13-08-2025 کو 15:00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹینڈرز طلب کی جاتی ہیں ٹینڈر دہندہ اپنی اصل / ترمیمی مقررہ کئے گئے تاریخ ووقت تک ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹینڈر کے تحت مینوئل ٹینڈر منع ہے اور اگر کوئی مینوئل ٹینڈر آتی ہے تو وہ مجاز نہیں ہوگی۔
ٹھیکیداروں کے ذریعے ٹینڈر ڈاکیومنٹ کی قیمت اور بیعانہ رقم جو اس ٹینڈر کے لئے مجاز ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے ہی منظور کی جائے گی اس کے علاوہ مزید ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے سے جمع کروائی گئی رقم مجاز نہیں ہوگی۔
این۔ آئی۔ ٹی۔
کام کا نام: جالندھر - ساھنیوال جنکشن سیکشن پر بی ایچ-01 کا آئی بی ایچ سے آئی بی ایس میں تبدیلی کا کام۔

ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ ووقت	13/08/2025 15:00	ٹینڈر کی اپلوڈ کرنے کی تاریخ ووقت	22/07/2025 16:25
تخمینہ لاگت	22153539.48	بولی اسٹارٹ کرنے کی تاریخ (آئی آر ای پی ایس)	30/07/2025
بیعانہ رقم (روپیہ)	260800.00	کام پورا کرنے کی مدت	12 ماہ

نوٹ: ٹینڈر دہندہ باقاعدہ طور سے ویب سائٹ کے رابطہ میں رہ کر ٹینڈر ترامیم تصحیح نامہ وغیرہ کے بارے میں خود کو اپڈیٹ رکھیں۔
2220/2025
مسافرین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

'ہم ہیں، آپ نہیں':

تحریر....
مفتی محمد ثناء

اولاد کا وہ ڈائیلاگ جس نے ماں کی آنکھیں کھول دیں!

ہمارا بچپن تو بڑا ہی شاندار تھا جس میں سب ہم عمر بچے ہم سے چڑتے تھے اور شاید ان کی مائیں بھی۔ بڑے ہوئے تب عمر میں کہیں چھوٹے بچوں نے روایت قائم رکھی اور ان کی ماؤں نے بھی۔ سمجھ کبھی نہیں آئی کہ قصور کیا تھا ہمارا؟ قسم لے لیجیے جو ہم مار پیٹ کے عادی ہوں، بُرا بھلا کہتے ہوں یا ان کی چیزیں چھین کر کھا جاتے ہوں، واللہ کچھ بھی نہیں تھا ایسا مگر پھر بھی کچھ تو تھا جس کے نتیجے میں ہم عمر ذورڈ ورر ہتے۔

اسکول کے سالانہ امتحان کا نتیجہ جس دن نکلتا اس دن محلے کے ہر گھر میں ہم بصد اصرار بلائے جاتے۔ ان کے امی ابا عینک پہنتے، ہمارا کارڈ دیکھتے اور ہر مضمون کے نمبر دیکھ کر آنکھوں میں سرخی اترتی آتی۔ آخر میں ایک زوردار ہنکارا بھرا جاتا، 'شاباش بیٹی شاباش'۔ پھر دو چار روپے ہمارے ہاتھ پر دھرتے ہوئے ان کی خونخوار نظر اس کونے کا طواف کر رہی ہوتی جہاں ہمارے ہم جولی سر جھکائے بیٹھے ہوتے۔ کھجلی ہوتے ہاتھوں اور شر ربار آنکھوں کو بس ہمارے رخصت ہونے کا انتظار ہوتا۔

یقین کیجیے ہم نہیں جانتے کہ ہم نے کس کس کو پٹوایا ہے لیکن سوال یہ ہے کہ کیا واقعی ہم نے پٹوایا؟ ماں باپ ان کے، ڈانٹ پھٹکار ان کے اماں ابا کی، اس سب میں ہمارا کیا لین دین؟ لیکن ہوتا کیا؟ اس عظیم حادثے کے بعد ہم عمر بچے ہمیشہ کے لیے خفا ہو کر ہمارے ساتھ کھیلنا بند کر دیتے۔ نہ بھئی نہ، نہ ان کے ساتھ کھیلیں گے، نہ یہ ساتھ دکھیں گی، نہ ہمارے گھر آئیں گی، نہ اماں ابا ان سے متعارف ہوں گے اور نہ فرمائش کریں گے کہ ذرا بلانا تو اس کو۔

دوستوں کے اماں ابا ہمارا رزلٹ کارڈ دیکھتے اور ہر مضمون کے نمبر دیکھ کر آنکھوں میں سرخی اترتی آتی

کھیل کود میں شامل نہ کیے جانے کا ہمیں قطعی غم نہ ہوتا کہ ہم کونسا کھلاڑی بننے کو تلے بیٹھے تھے۔ کھیل تو ہمیں ویسے ہی کچھ زیادہ نہیں بھاتا تھا۔ ہم تو کتاب کے ساتھی تھے اور کتاب ہماری۔ سو جب سب منہ پھیر کے ہمارا حقہ پانی بند کر دیتے بلا کسی قصور، اس وقت کتاب آواز دیتی کہ 'آؤ میرے پاس بیٹھو، کچھ میں سناؤں کچھ تم'۔

سوچیے الطاف فاطمہ کا 'دستک نہ دو' چوتھی کلاس میں پڑھ لیا کہ آپا بی اے میں تھیں اور کالج کی لائبریری سے کوئی نہ کوئی کتاب لاتی رہتی تھیں۔ گیتی آرا کا کردار، اپنی مرضی کرنے والی اور اپنے باپ کی آنکھ کا تارا۔ ارے یہ کہیں ہم ہی تو نہیں؟

ہیر وصفدر، ہماری زندگی میں تھا تو سہی اسی نام کے ساتھ مگر رول شاید ولن کا تھا۔

خیر ہم سنا رہے تھے محلے کے گھر گھر یاترا کی کہانی۔ کبھی کبھار ششماہی امتحان کے بعد ضرورت پڑ جاتی تھی۔ اگرچہ اس گھر کا بچہ کب سے ہم سے بات کرنا چھوڑ چکا ہوتا تھا مگر پھر بھی لٹکے ہوئے منہ کے ساتھ ہمیں بلاوہ دیتا، 'چلو امی ابا تمہیں بلا رہے ہیں'۔

اب کوئی پوچھے کہ اہلیانِ محلہ ہمارا نام اگر نہیں بھولتے تھے تو اس میں ہمارا کیا قصور تھا بھلا۔ مسمسی سی شکل بنا کر ہم ساتھ ہو لیتے۔ دوست کے امی ابا سے ملاقات کا مقصد تو ایک ہی تھا۔ لٹمس ٹیسٹ کا کردار جو ہم سے پوچھے بغیر ہمیں سونپ دیا گیا تھا۔ اس ٹیسٹ کی روشنی میں وہ سب وقتاً فوقتاً اپنے بچوں کے اسکول کی کارکردگی چیک کر کے مناسب جھاڑ پونچھ کا اہتمام کرتے۔

ہمیں یقین ہے کہ بہت سے دلوں سے نکلی بددعائیں سمیٹی ہوں گی ہم نے۔

بڑے ہوئے تو اگلی نسل تنفر ہوگئی۔ مثال دینے کے لیے ہمارا نام کوئی نہ بھولتا۔ دیکھو دیکھو پھوپھی کی طرف، اس طرح پڑھا جاتا ہے، خالہ سے پوچھو کیسے انعام جیتتے ہیں، باجی سے مقابلہ کرنے کے گر سیکھو۔ بار بار کا قصیدہ سن کر سب بچوں کے منہ میں کونین کا ذائقہ آنے لگتا۔ نہ صرف بچوں کو بلکہ ان کے اماں ابا کو بھی جو ہمیں نہ جانے کیوں رقیب سمجھ بیٹھے تھے۔ خیر ہم بھی سمجھ ہی نہ سکے کہ ہماری ذات کتنے بچوں کو چبھی بلکہ چبھائی جا رہی ہے۔

ہمارے نزدیک زندگی صرف اوّل آنے کا نام تھا۔ کم نمبر کیسے آتے ہیں؟ فیل کیسے ہوا جاتا ہے؟ قطار کے آخر میں کیسے کھڑا ہوا جاتا ہے؟ یہ باب ہماری کتاب میں تھے ہی نہیں۔

لیکن زندگی تو سبق سکھا دیتی ہے بلکہ دماغ درست کیے بنا چین سے نہیں بیٹھتی اور ہمارے ساتھ تو ایسا ہونا ہی تھا کہ ایک دنیا انتظار میں تھی کہ کیسے ہوں گے اس کے بچے؟ کون کون سے ریکارڈ قائم نہ کریں گے وہ؟ اور شاید ہم بھی دل ہی دل میں مان بیٹھے تھے کہ ہمارے بچے، ہاں بھئی ہمارے اور بچے قطار میں چوتھے، پانچویں نمبر پر؟ نہ نہ کیسے ہو سکتا ہے؟ وہ دن دیکھنے سے پہلے موت کیوں نہ آجائے ہمیں؟

زندگی میں پہلی بار پخنی تب کھائی جب ہماری ننھی بیٹی اسٹیج پر چڑھی اور مائیک دیکھ کر اس کی آواز گلے میں ہی پھنسی رہ گئی۔ ہم جو کیمرہ اٹھائے انتہائی جوش وخروش سے فلمبندی کے لیے تیار کھڑے تھے، اپنے قدموں پر کھڑے بھی نہ رہ سکے کہ ہماری بیٹی اور اسٹیج فوبیا؟ یا اللہ یہ کیا ہوگیا؟ اسٹیج ہمارے لیے تو وہ میدان تھا جہاں کوئی تقریری مقابلہ ہو یا ذہنی آزمائش کا مقابلہ، فینسی ڈریس شو ہو یا بیت بازی، ٹرافی کسی اور کو ملے، ناممکن۔

ہماری بیٹی اور اسٹیج فوبیا؟ یا اللہ یہ کیا ہوگیا؟

ایسی دھواں دار تقریر کرنے والی ماں کی بچی اور گلے سے آواز ہی نہ نکلے، تقریر کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں، یا اللہ۔ کیا ہوا عجبی ہے؟

دوسری بیٹی کو اسٹیج پر چڑھایا تو وہ مائیک کے سامنے تقریر کرنا ہی بھول گئی۔ اسپتال سے آدھی چھٹی لے کر ہم بھاگے بھاگے اسکول پہنچے تھے، سر نہوڑائے شرمندہ ہوتے رہے۔ کیسے بے وقوف تھے ہم۔

پھر زندگی نے ایک اور امتحان دکھایا جب ایک ساتھی ڈاکٹر کا بچہ اسٹیج پر چڑھ کر اوّل انعام لے رہا تھا اور وہیں کہیں کسی کونے میں ہم بھی مرجھائی شکل کے ساتھ بیٹھے تھے۔ ساتھی ڈاکٹر جو ہمارے ماضی کو جانتی تھیں، انہوں نے اسٹیج پر جاتے ہوئے استہزائیہ لہجے میں جملہ کسا 'کچھ محنت بچوں پر بھی کر لینی تھی، اپنے بچوں کو بھی اپنی طرح لائق بنایا تھا نا'۔

ایسا لگا کسی نے کلیجے میں تیر دے مارا ہو۔ پھٹی پھٹی نظروں سے ہم ان کی طرف دیکھتے رہے اور ساری حاضر جوابی اُڑن چھو ہوئی۔

کچھ ہی دن بعد سانپ سیڑھی کے اس کھیل میں اوندھے منہ جا گرے جب ایک دوست نے مشورہ دیا کہ ہماری بیٹی کے لیے بیوٹی پارلر کا کورس بہتر رہے گا۔ جو بچے باقی اسکول میں کسی بھی وجہ سے زیادہ نمبر نہ لے سکیں انہیں کوئی ہنر سکھا دینا چاہیے۔ تب بھی دل مسوس کر ہم انہیں دیکھتے رہے۔

پھر فیس بک پر اپنے بچوں کے گریڈز اور سرٹیفکیٹ لگانے کا مقابلہ شروع ہوا۔ یقین کیجیے بچپن کے محلے دار ماں باپ یاد آگئے جو ہمارا رزلٹ کارڈ منگوایا کرتے تھے۔ گویا زمانہ بدل گیا مگر ذہنیت وہی رہی، یعنی اپنے بچے کو ٹرافی سمجھنے کی عادت۔

جو بات ہمارے اماں ابا کو مختلف بناتی تھی وہ یہ کہ کبھی بھی اپنے کسی بچے کو کسی اور کے ساتھ کسی بھی میزان میں نہیں تولا، یہاں تک کہ اپنے ہی 6 بچوں کا ایک دوسرے سے کوئی تقابل نہیں۔ ہم اوّل آئے تو بہت خوب، دوسرے 10ویں، 12ویں پوزیشن پر آئے، تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ سب کا اپنا اپنا نصیب اور زندگی کی دوڑ میں حصہ۔ اماں ابا کی یہی بات انہیں دنیا کے بیشتر ماں باپ سے ممتاز کر گئی۔

وقت کا امتحان آج ثابت کر چکا ہے کہ تعلیمی امتحان، ان میں حاصل کیے جانے والے نمبر اور اس وقت مقابلے کی دوڑ میں کچھ پیچھے رہنے کا قطعی یہ مطلب نہیں کہ زندگی ختم ہوگئی یا بچہ ناکام ہوگیا۔ اس بات کی تائید ہم ایسے بھی کر سکتے ہیں کہ تعلیم کی پیچیدگیوں اور ان میں نمبروں کے کھیل کو ماسٹرخت یونیورسٹی ہالینڈ سے سیکھا۔

سمجھ لیجیے کہ کبھی کبھار ایسا ہوتا ہے کہ بچہ اپنے گن استعمال نہیں کر پاتا، اپنے آپ کو دریافت کرنے میں پیچھے رہ جاتا ہے۔ اسے جس راہ پر چلایا جا رہا ہوتا ہے وہ راہ اس کے لیے نہیں بنا ہوتا بلکہ وہ تو کسی اور منزل کا مسافر ہوتا ہے۔ امتیازی نمبر نہ لینے کو ناکامی سے تعبیر کرنے والوں کا ذہن شاید اس جوہڑ کی مانند ہوتا ہے جو تازہ پانی کی خوشبو سمجھ ہی نہیں پاتا۔

ہر سطح پر تعلیم وتربیت کی ضرورت

تحریر....
مفتی محمد ثناء

الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ تعلیم کے حوالے سے انسان کی ضرورتیں دو قسم کی ہیں، ایک تو مذہبی ضرورت ہے، جس کا ایک سرا اس دنیا سے اور دوسرا آخرت سے جڑا ہوا ہے، یہ تعلیم دنیوی سعادت اور اخروی نجات کے لیے ضروری ہے، اسی لیے اس تعلیم کو فرض قرار دیا گیا، جسے اصطلاح میں بنیادی دینی تعلیم کہتے ہیں، یہاں یہ بات بھی سمجھنے کی ضرورت ہے کہ یہ سرکار کے رائٹ ٹو ایجوکیشن (تعلیم کے حق) سے الگ ایک چیز ہے، جب ہم حق کی بات کرتے ہیں تو اس سے لزوم کا پتہ نہیں چلتا، کیونکہ اپنے حق سے دست برداری کو سماج میں بُرا نہیں سمجھا جاتا، بلکہ اگر اس کا تعلق مالی حقوق سے ہو اور کوئی اس سے دست بردار ہو جائے تو اسے ایثار قرار دیا جاتا ہے، یہی حال ان تمام حقوق کا ہے جس کے نتیجے میں آدمی اپنا فائدہ چھوڑ کر دوسرے کو مستفیض ہونے کا موقع عنایت کرتا ہے، لیکن فرض وہ چیز ہے جس کی ادائیگی ہر حال میں لازم ہے، اور اگر کوئی فرض کی ادائیگی میں کوتاہی کرے تو وہ باز پرس، دار و گیر اور سزا کا مستحق ہوتا ہے، اس لیے تعلیم کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض قرار دیا، یعنی اس میں کوتاہی پر سزا بھی دی جا سکتی ہے، جبکہ حقوق کے حصول میں کوتاہی سزا کا موجب نہیں ہوا کرتا۔ یہ الگ بات ہے کہ بچے کے بجائے تنبیہ اور دار و گیر گارجین کی، کی جائیگی، کیونکہ بچوں کی طرف احکام متوجہ نہیں ہوتے۔ تعلیم کے اس مرحلے کے لیے ضروری ہے کہ سماج کے ہر طبقہ کے بچہ کو کم عمری میں ہی تعلیمی اداروں سے جوڑ دیا جائے، انہیں زری کے کارخانوں اور ہوٹلوں سے اٹھا کر مکتب، مدرسہ اور اسکول کی میز و چٹائی پر بیٹھا لا جائے تاکہ ان کی بنیادی دینی تعلیم سلیقے سے ہو سکے اور ان کا بچپنہ ضائع ہونے سے بچ جائے۔ پورے ہندوستان میں پھیلے مکاتب و مدارس الحمدللہ اس کام کو بڑے پیمانے پر کر رہے ہیں اور عمدگی اور خوش اسلوبی سے انجام دے رہے ہیں، لیکن خوب سے خوب تر کی تلاش جاری رہنی چاہیے۔ دوسرے علوم وہ ہیں جن کی ضرورت ہمیں اپنی زندگی بسر کرنے میں پڑتی ہے، اور چونکہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے، اس لیے ان علوم کو اس درجہ میں تو نہیں رکھا جا سکتا کہ سب کے اوپر اس کا حصول فرض قرار دیا جائے، لیکن سماجی اور تمدنی ضرورت کے اعتبار سے مہذب سماج کی تشکیل، عمرانی ضروریات اور زندگی برتنے کے فن کی واقفیت کے لئے الگ الگ علوم وفنون میں مہارت بھی ضروری ہے، ہمیں رہنے کے لیے گھر چاہیے، اس گھر کا نقشہ بنانے کے لئے اچھے انجینئر کی ضرورت ہے، بغیر انجینئرنگ میں مہارت کے ہم اس کام کو سلیقے سے نہیں کر سکتے، یہ سلیقگی مکتبی تعلیم سے اوپر اٹھ کر جدید عصری اعلیٰ تعلیم کے ذریعہ ہی ممکن ہے، اس کے لیے مسلمانوں کو انجینئرنگ کالج کھولنے بھی چاہیے اور اپنے بچوں کو اس شعبے میں تیار بھی کرنا چاہیے، کیونکہ آج یہ معاشی استحکام کا بڑا ذریعہ ہے اور پوری دنیا میں سول اور میکینکل انجینئرنگ کی مانگ بہت زیادہ ہے، اس میدان میں آگے بڑھنے کا سیدھا مطلب اعلیٰ تعلیم میں مہارت کے ساتھ مسلمانوں کے افلاس اور پس ماندگی کو دور کرنا ہے۔ اسی طرح ہماری صحت کا مسئلہ ہے، یہ ایک جسمانی ضرورت ہے، اس کے لئے ہمارے پاس اچھے ڈاکٹر ہونے چاہیے، جو ہماری بیماریوں کا علاج کر سکیں، میڈیکل کی تعلیم کے لیے ہمارے پاس میڈیکل کالج بھی ہونے چاہیے اور اچھے اسپتال بھی، دو چار مسلمانوں کے میڈیکل کالج اور دس بیس اسپتال، آبادی کی ضرورت کو پوری نہیں کر پاتے، یقیناً اسپتال کا کام انسانی بنیادوں پر ہوتا ہے اور مریض

اور اسپتال کے منتظمین کو یہ نہیں دیکھنا چاہیے کہ کون کس علاقے اور کس مذہب کا ہے، لیکن اسپتال بڑی تعداد میں ہوں گے تو مریضوں کو سہولت ہوگی اور کم خرچ میں علاج کے حصول کے لیے بھی سوچنا ممکن ہوگا، یہی حال دیگر سائنسی علوم میں مہارت کا ہے، ہمارے بچے ابتدائی تعلیم سے ثانوی تک جاتے جاتے گھر بیٹھنے اور معاشی وسائل کے حصول کے لیے فکر مند ہو جاتے ہیں، اعلیٰ تعلیم کی طرف توجہ کم ہے، اس لیے ہماری حصہ داری اوپر میں کم ہوتی جا رہی ہے، آئی، اس، آئی پی اس، میں نمائندگی گھٹتی جا رہی ہے، سیاسی گلیاروں اور حکومت کے ایوانوں میں بھی آزادی کے بعد ہم مسلسل کم ہو رہے ہیں، ہمارے یہاں لیاقتوں کی کمی نہیں ہے، کمی فکر مندی، منصوبہ بندی اور اس حوصلے کی ہے جو انسان کو آگے بڑھنے کے لیے مہمیز کیا کرتا ہے، یہ مہمیز کرنے والی قوت الگ ہونی چاہیے، اس کے لیے ادارے، تنظیمیں، جماعتیں، جمعیتیں اور سماج کے مختلف طبقات کو آگے آنے کی ضرورت ہے، آج سوشل سائٹس پر ملی قائدین کے خلاف سب وشتم، گالی گلوج اور بُرا بھلا کہنے کی مہم زوروں پر ہے، اس بُرا بھلا کہنے والوں سے پوچھیے کہ تم کیا کر رہے ہو؟ تو جواب ہوگا صرف تنقید، جو لوگ دوسروں کو بُرا بھلا کہنے میں اپنی توانائی صرف کر رہے ہیں، اگر وہ اپنی انرجی اور توانائی ملی مسائل کے حل، تعلیمی بیداری اور معاشی اعتبار سے مسلمانوں کو اٹھانے پر صرف کریں تو اس سے ملت کو بے پناہ فائدہ پہونچے گا، کام آگے بڑھے گا، اس کے برعکس ملی قائدین کو بُرا بھلا کہنے سے رہا سہا اعتماد بھی ختم ہوتا ہے، اور جو صاحب تنقید کی بساط بچھائے ہوتے ہیں ان کے اندر خود کچھ کرنے کی صلاحیت ہوتی نہیں اس لیے ایک خلا سا محسوس ہونے لگتا ہے، ہمیں اپنی صلاحیتوں کو جدید اعلیٰ تعلیم کے مواقع پیدا کرنے، یونیورسٹی، کالج، انٹر کالج اور عصری علوم کے اداروں کے کھولنے میں لگانی چاہیے، شرعی حدود وقیود کے ساتھ لڑکیوں کے لیے بھی تعلیمی ادارے کھولنے چاہیے اور ان کو آگے بڑھانا چاہیے اس لیے کہ ایک مرد پڑھتا ہے تو فرد پڑھتا ہے، لیکن ایک لڑکی پڑھتی ہے تو گھر پڑھتا ہے، خاندان کی تعلیم کی بنیاد پڑتی ہے، اور آنے والی نسل کے تعلیم یافتہ ہونے کے امکانات پیدا ہوتے ہیں، ہمیں ذریعہ تعلیم کے بارے میں بھی سوچنا چاہیے، انگلش میں بچے کی مہارت اور چیز ہے اور ذریعہ تعلیم اسے بنانا بالکل دوسری چیز، ماہرین تعلیم اس بات پر متفق ہیں کہ مادری زبان ابتدائی تعلیم کے حصول میں زیادہ معاون اور موثر ہے لیکن ہمارا رجحان انگلش میڈیم اسکولوں اور کونونٹوں کی طرف بڑھا ہوا ہے، جس کی وجہ سے مسلمانوں کے بچے بھی اردو زبان سے نابلد ہیں اور اردو کا بڑا سرمایہ ان کی پہونچ سے باہر ہے، ہمیں یہ اچھی طرح جان لینا چاہیے کہ اردو صرف ایک زبان نہیں ہے، یہ ایک تہذیب ہے، یہ ایک ثقافت اور کلچر ہے، اردو زبان سے نابلد رہنے کا مطلب یہ ہے کہ ہم ایک تہذیب اور ثقافت وکلچر سے نابلد ہوتے جا رہے ہیں، ضرورت ہے کہ اعلیٰ تعلیم کے ساتھ ہم اپنی مادری زبان کو فراموش نہ کریں، تاکہ ہماری تہذیب، مذہب اور ثقافت سے ہمارا رشتہ منقطع نہ ہو، ان تمام باتوں کے ساتھ ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ محض تعلیم کا حاصل کر لینا کافی نہیں ہے، بلکہ ہمیں ہر سطح پر اعلیٰ اخلاقی اقدار بھی پیدا کرنے کی ضرورت ہے، جس کے بغیر انسانی ہمدردی، خیر خواہی اور بھلائی کا تصور ناپید ہوتا ہے، یہ اعلیٰ اخلاقی اقدار پیدا ہوں گے تو ڈاکٹر مریض کو آپریشن ٹیبل پر لے جانے کے بعد دوسرے مرض کے انکشاف پر فیس بڑھانے کی بات نہیں کرے گا، انجینئر نقشہ بناتے وقت پڑوسی کے گھر کی ہوا، روشنی وغیرہ کے لیے فکر مند ہو کر نقشہ بنائے گا، سائنس داں مہلک ہتھیاروں کو بناتے وقت اس سے بچاؤ کی تدبیروں پر بھی ریسرچ کرے گا، سیاست داں، ابن الوقتی، خود غرضی، مفاد پرستی سے اونچا اٹھ کر بدعنوانی سے پاک سماج بنانے اور لوگوں کے فائدے کے لیے کام کریں گے، غرض تعلیم کے ساتھ تربیت بھی انتہائی ضروری ہے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں طلبہ کی فراہمی کے لیے ہمیں ابتدائی اور ثانوی تعلیم کے اداروں کے قیام پر بھی توجہ دینی چاہیے کیونکہ اعلیٰ تعلیم کے لیے معیاری طلبہ یہیں سے فراہم ہو سکتے ہیں، اور مقابلہ جاتی امتحان میں کامیابی کے بعد ملک وملت کے لیے کارآمد ہو سکتے ہیں، ان اداروں میں تربیتی نظام کو اعلیٰ پیمانے پر رائج کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ان اداروں سے فارغ ہونے والے صرف ڈاکٹر، انجینئر سیاست داں، دانشور نہ ہوں؛ بلکہ وہ اپنی خدمات کے ذریعہ فرد سے لے کر سماج کے مختلف طبقات کو فائدہ پہونچا سکے۔ ایک بڑا مسئلہ حصول تعلیم میں گراں قدر اخراجات کا ہے، مسلمانوں کی معاشی حالت عمومی طور پر ایسی نہیں ہے کہ وہ تعلیم کی انڈسٹری سے مطلوبہ علوم حاصل کر سکیں، اس کے لیے ان تمام سرکاری اور غیر سرکاری اسکیموں سے ہمیں طلبہ کو واقف کرانا چاہیے، جس سے فائدہ اٹھا کر ہمارے بچے تعلیم کو جاری رکھ سکیں، اور تعلیم چھوڑنے کے تناسب میں کمی آسکے، میرا خیال ہے کہ تھوڑی سی چوکسی اور مختلف تنظیموں کی طرف سے تھوڑی معلومات کی فراہمی سے ہم اس پریشانی سے چھٹکارا پا سکتے ہیں، ضرورت ہے عزم وارادہ کی، عزم کمزور ہو اور ارادہ متزلزل تو مالی مشکلات راستے میں حائل ہو جائیں گی اور ان کو عبور کرنا آسان نہیں ہوگا، اس لیے ہمیں اپنے جوانوں میں، طالب علموں میں اعتماد پیدا کرنا چاہیے کہ تم ساری رکاوٹوں دشواریوں اور مشکلات کے باوجود بہت کچھ کر سکتے ہو بقول شاعر۔ چٹانیں چور ہو جائیں جو ہو عزم سفر پیدا ایک بڑا کام یہ بھی کرنے کا ہے کہ جو طلبہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں، ان کے لیے معیاری تعلیم کا نظم کیا جائے، ادارہ جس سطح کا ہو اور جس طرح کا بھی، وہاں سے ہمارے فارغین اپنی اپنی صلاحیتوں کے اعتبار سے مکمل ہوں، ہم جانتے ہیں کہ یہ دور مقابلوں کا ہے، معیار کا ہے، کوالیٹی نہیں رہے گی تو ہم کمپٹیشن کے اس دور میں پچھڑتے چلے جائیں گے، ہم جس معیار کی بات کرتے ہیں، وہ ہمارے مقابل سے کئی گنا آگے ہو، اس لیے کہ بحالی والا قلم جن کے ہاتھ میں ہے، وہ عام حالات میں ہم تک پہونچتے پہونچتے شل ہو جاتا ہے اور ہمارے طلبہ کو مختلف قسم کے تعصبات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اس لیے ہمیں ہیوی ایکسٹرا صلاحیت کے ساتھ میدان میں اترنا ہوگا، میں بات صلاحیت کی کر رہا ہوں، صرف نمبرات کی نہیں، نمبرات کے باوجود کاغذات کے اس ٹکڑے کے پیچھے علمی صلاحیت کا فقدان ہو تو ہمیں کوئی آگے نہیں بڑھا سکتا، ہمیں آگے بڑھنا ہے، علم کے میدان میں، تحقیق کے میدان میں، تجربات کے میدان میں اور اپنی بہترین صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر ملک وملت کا مفید حصہ بننا ہے، یہ ایک تحریک ہے، یہ مہم ہے اس تحریک اور مہم کو کامیاب کرنے کے لئے سب کو آگے آنا چاہیے۔ فکر وخبر صرف ایک آن لائن اخبار نہیں ہے۔ بلکہ یہ ایک ایسا ادارہ ہے جس کے بنیادی مقاصد میں میڈیا اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے محبت کے خداوندی پیغام اور حق اور حقیقت کی آواز کو دنیائے انسانیت تک پہنچانا، صالح نوجوانوں اور بالخصوص علماء کو صحافت سے جوڑتے ہوئے معاشرہ کو درپیش تعلیمی، ثقافتی اور سماجی مسائل کا صحیح حل پیش کرنا ہے۔ ساتھ ہی خدمت خلق کے عظیم فریضہ کو انجام دیتے ہوئے نئی نسل کو تعلیمی میدان میں آگے بڑھا کر ملت کی صحیح قیادت کے لئے تیار کرنا ہے

☆☆☆☆☆

کتنا بدل گیا انسان!

تحریر۔۔۔گلفام بارجی
بارجی ہارون۔سرینگر

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ عطا کیا ہے رعقل شعور کے ساتھ ساتھ سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سے مالا مال کیا ہے۔اللہ تبارک وتعالیٰ کی جتنی بھی مخلوقات اس کائنات میں ہیں ان تمام مخلوقات میں انسان ہی ایک ایسی مخلوق ہے جس سے خداوند کریم نے دنیا کی بہترین نعمتوں سے نوازا ہے۔حلال اور حرام کی تمیز دی۔ گندگی سے صاف وپاک زندگی دی۔دنیا اور آخرت کو سنوار نیکے لئے سمانی کتابیں عطا فرمائی اور ان کتابوں کا مطالعہ کرنے کے بعد انسان ن تعلیمات پر عمل پیرا ہوکر دنیاوی زندگی کے ساتھ ساتھ اپنی آخرت کو بھی سنوارے۔ دنیا کے کسی بھی مزہب سے وابستہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے شیطان کی اطاعت کرنے کا حکم نہیں دیا ہے۔لیکن جب ہم ورجدید کی بات کرتے ہیں تو یہ بات عیاں ہوجاتی ہے اور کہنا پڑتا ہے کہ کتنا بدل گیا انسان ۔انسان کی سوچ بدل گئی ہے۔انسان کا طریقہ بدل گیا ہے۔ انسان کا زہن بدل گیا ہے۔انسان کے اطوار بدل گئے ہیں۔انسان کی انسانیت بدل گئی ہیں۔انسان کا لائحہ عمل بدل گیا ہے اور سان کی یہ سب چیزیں بدلنے کے ساتھ ساتھ انسان خود بخود بدل گیا ہے اور شیطان کی اطاعت کرنے لگا ہے۔جب انسان شیطان کے تابع ہوگیا اب یہ وہی کام انجام دیتا ہے جس کام کا حکم اس سے شیطان صادر کرے۔ حالانکہ شیطان کا کام اللہ کی رضا کے لئے ہرگز نہیں ہوتا لیکن یہ سب جانتے ہوئے بھی شیطان کے تابع انسان وہی کام انجام دیتا ہے جن کاموں سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔آجکل کے معاشرے میں بھی ہمیں اس بدلتے اور شیطان کے تابع انسان کے یہی کارنامے دیکھنے اور سننے کو ملتے ہیں۔جنت بینظیر کہلانے والی وادی پچھلی تین دہائیوں سے نامساعد حالات سے دور گزر رہی ہے یہاں زندگی کا ہر ایک شعبہ ان نامساعد حالات کی نظر ہوگیا ہیاور ان ہی نامساعد حالات نے انسانی زندگیوں کو بدل دیا۔طرح طرح کے جرائم میں اضافہ ہوتا گیا اب یہاں رات کی تاریخی کو چھوڑ کر دن کے اجالے میں ایسے گھناؤنے جرائم انجام دیئے جاتے ہیں جن سے انسان کی روح کانپ اٹھتی ہے۔یہاں انسان کی کوئی قدر وقیمت نہیں ہے۔ نوجوان نسل میں قوت برداشت کا فقدان ہے جس کی وجہ سے وہ ذہنی پریشانیوں میں مبتلا ہوگئے ہیں۔ہمیں اکثر وبیشتر وادی کے مختلف علاقوں سے یہ خبریں بھی موصول ہورہی ہیں کہ کسی نوجوان لڑکی یا لڑکے نے خودکشی کر کے اپنی زندگی کا خاتمہ کردیا یہ کام بھی شیطان کے تابع انسان ہی انجام دیتے ہیں۔منشیات کا بے تحاشہ استعمال بھی شیطان کے تابع انسان ہی کرتے ہیں۔جموں وکشمیر پولیس نے حال ہی میں سرینگر کے مضافات میں بدکاری کے دواڈوں پر چھاپہ ڈال کر ان میں ملوث افراد کو ہندوستان کے سخت قانون کے تحت پبلک سیفٹی ایکٹ لگا کر پابند سلاسل کردیا حالانکہ یہاں کی پولیس دن رات جرائم کے روک تھام اور ان میں ملوث افراد کے خلاف اپنی کاروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں اور یہ پولیس کی ہی کاروائیوں کا نتیجہ ہیکہ آج تک کئی بدنام زمانہ خطرناک جرائم پیشہ افراد سلاخوں کے پیچھے اپنی زندگیاں کاٹ رہے ہیں۔آپ یہ تصور کریں کہ پولیس کے ہوتے ہوئے بھی وادی میں جرائم پیشہ افراد اپنی جرائم پیشہ ورانہ سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں اب اگر پولیس نہ ہوتی تو کیا ہوتا؟اس کا اندازہ آپ خود لگا سکتے ہیں۔اب یہاں پر سوال یہ ہے کہ انسان کیوں بدل گیا؟اس بات کا آپ نے بھی مشاہدہ کیا ہوگا کہ یہاں کا نوجوان بغیر محنت کئے راتوں رات امیر بننا چاہتا ہےجس کے لئے وہ جرائم کا سہارا لیتا ہے۔ نشے کا عادی نوجوان ایک تو بیروزگار رہیدوسرا اسے نشے کی لت لگ چکی اور اس نشے کی پیاس کو بجھانے کے لئے اسے منشیات کی ضرورت ہے جسے خریدنے کے لئے اس کے پاس پیسے نہیں ہیں جس کے لئے یہ نوجوان کبھی اپنی ماں کا قتل کردیتا ہے تو کبھی دن کے اجالے میں چوری کی وارداتیں انجام دیتا ہے جس کا ہمارے سماج پر بہت برا اثر پڑتا ہیاور ان ہی جیسے نوجوانوں میں قوت برداشت کا فقدان بھی پایا جاتا ہے۔شرم و حیا۔چھوٹے بڑے کی تمیز۔ایک دوسرے کی عزت کرنا۔ماں کو ماں اور بہن کو بہن سمجھنا یا معاشرے میں اخلاقی قدر وقیمت جیسی کوئی چیز ہی نہیں ہوتی ہے ان جیسے انسانوں میں۔ان نوجوان کو برباد کرنے کے زمہ دار ہمارے سماج میں ہی وہ انسان نما لالچی درندے موجود ہیں جو راتوں رات امیر بننے کے چکر میں ہمارے سماج کو کھوکھلا کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے۔یہاں ہم پر یہ زمہ داری عائد ہوتی ہیکہ اگر ہمیں اپنے معاشرے کو صاف وپاک اور اپنی نوجوان نسل کو ان لالچی درندوں کے چنگل سے بچانا ہیتو پولیس کی مدد کرنا ہمارا اولین فرض ہے اور معاشرے میں پنپ رہی برائیوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے رضا کارانہ طور پر کام کرنا ہوگا تب جا کے پھر ہمیں یہ کہنا نہ پڑے کہ کتنا بدل گیا انسان۔

آج کی سوشل میڈیائی عبادت!

تحریر:-----جاویداختر بھارتی

یہ دنیا ہے ہزاروں رنگ بدلتی ہے اور دنیا میں بسنے والے گ بھی اپنا رنگ بدلا کرتے ہیں کبھی دکان کی تشہیر،کبھی کاروبار کی تشہیر، کبھی سیاسی وسماجی تشہیر،مختلف تقاریب کی تشہیر الیکشن کی میدان میں میدواری کی تشہیر،اپنے تعمیراتی کاموں کی تشہیر وغیرہ وغیرہ،،آخر تشہیر کا مقصد کیا ہے یہ بات تو واضح ہے کہ کوئی بھی تشہیر بے مقصد نہیں ہوتی کان کی تشہیر کا مقصد تو یہی ہوتا ہے کہ دور دور تک کے لوگ جانیں اور گ جوق درجوق خریداری کے لئے آئیں،کاروباری تشہیر کا مقصد بھی کچھ اسی طرح کا ہوتا ہے سیاسی تشہیر کا مقصد پارٹی سے جڑنا اور جوڑنا ہوتا ہے،امیدواری کی تشہیر کا مقصد لوگوں کا ووٹ حاصل کرنا ہوتا ہے مختلف تقاریب کی تشہیر کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ دور دراز کے لوگوں کو روگرام کی جانکاری ہوجائے تعمیراتی تشہیر کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ لوگ قف رہیں کہ کون سا کام کس نے کیا ہے تا کہ دوسرا کوئی اسے بھنا نہ سکے اور فائدہ نہ اٹھا سکے ایک جلسے کی تشہیر کا مقصد اور مطلب تو سمجھ میں تا ہے کہ عوام کو معلوم ہوجائے کہ فلاں تاریخ میں فلاں جگہ جلسہ ہے گوں کو پہنچنے میں آسانی ہو لیکن اب تو مذہبی تشہیر کو ایسا فروغ دیا جارہا ہے کہ سمجھ میں نہیں آتا کہ آخر مقصد کیا ہے بیٹے نے روزہ رکھ لیا تو سوشل میڈیا پر شیر کردیا گیا، چار لوگوں کو افطاری کرادی گئی تو سوشل میڈیا پر ئیر کردیا گیا، یہاں تک کہ کعبے کا چکر لگایا گیا تو سوشل میڈیا پر شیر کردیا گیا جبکہ دنیا میں بے شمار لوگوں کو چکمہ اور چکر دیا گیا، حق تلفی کی گئی تو سے سوشل میڈیا پر شیر نہیں کیا گیا کیا ہم بھول رہے ہیں کہ کعبے کا طواف اور چکر یہ حقوق اللہ کے زمرے میں آتا ہے اور لوگوں کو دیا گیا چکر یہ حقوق العباد کے زمرے میں آتا ہے اور حقوق اللہ تو اللہ کی رحمت ہ چاہے تو بخش دے، معاف کردے مگر حقوق العباد کا معاملہ تو بندے سے جڑا ہوا ہے اسے تو اللہ بھی اس وقت تک معاف نہیں کرے گا جب تک کہ بندہ خود معاف نہ کردے۔

آج کے دور میں انسان شہرت اور مفاد پرستی کے پیچھے بھاگتا ہے ایک قدم بھی راہ حق میں بڑھایا تو اسے کیمرے میں محفوظ کرنے کے لئے بےچین رہتا ہے،، کہتا ہے کہ کعبے پہ پڑی جب پہلی نظر تو کیا چیز ہے دنیا بھول گیا لیکن سچائی یہ ہے کہ آج کعبے پر نظر پڑتے ہی خواہش تو یہی نظر آتی ہے کہ پوری دنیا دیکھے کہ میں کعبے کے قریب پہنچ گیا جیب میں موبائل ہے یہ بھی خیال ہے، سیلفی لینے کا بھی خیال ہے سوشل میڈیا پر شیئر کرنے کا ارادہ بھی ہے، خواہش بھی ہے، آرزو بھی ہے اور سب کچھ کرتا بھی ہے پھر کیسے مان لیا جائے کہ کعبے پہ پڑی جب پہلی نظر تو کیا چیز ہے دنیا بھول گیا،، گنبد خضریٰ کی چھاؤں میں پہنچنے کے بعد درود وسلام کی ڈالیاں نچھاور کرنے سے زیادہ ویڈیو ریکارڈنگ کو ترجیح دیا جانے لگا ارے ہونا تو چاہئے کہ وہاں پہنچنے کے بعد آنکھوں سے آنسو جاری رہے، زبان سے درود وسلام جاری رہے اور بارگاہ نبوی میں عاجزی اور انکساری جاری رہے۔

اب آیئے رمضان المبارک کا مہینہ اختتام کی طرف بڑھ رہا ہے اللہ والے رو رو کر دعائیں کررہے ہیں کہ ائے پروردگار ہمیں پھر رمضان المبارک کا مہینہ عطا کرنا اور نام ونمود ونمائش کے دیوانے دعا کے ہاتھ بھی اٹھاتے ہیں تو ساتھ میں کیمرہ مین کو اشارہ کرتے ہیں کہ تصویر کھینچو اور وائرل کرو،، اس کے بعد افطاری کا دسترخوان سجانے میں بدحواس نظر آتے ہیں یعنی جہاں اللہ والوں نے رمضان کو عبادت کا مہینہ سمجھا وہیں بڑی تعداد میں مسلمانوں نے لذیذ سے لذیذ تر کھانے پینے اور پکوان کا مہینہ بنادیا، رمضان کی روحانیت کو ختم کردیا، رمضان کے اصل مقاصد کو فوت کردیا کچھ لوگ ہیں تو دن رات سوشل میڈیا پر یہی شیئر کرتے رہتے ہیں کہ فلاں چیز کھانے سے پیاس نہیں لگے گی، فلاں چیز کھانے سے بھوک کا احساس نہیں ہوگا ارے نادان بھوک و پیاس کا احساس ہی جب نہیں ہوگا تو روزہ کیسا؟ یہاں تو مقصد یہ ہے روزہ رکھ کر احساس ہونا چاہئے کہ جو سالہا سال بھر پیٹ کھانا نہیں کھاپاتے تو ان کے اوپر کیا گذرتی ہوگی سال میں ایک بار یہ احساس و تصور کرنے کا موقع آیا تو اسے بھی گنوا رہا ہے اور کچھ احساس بھی ہوا اور کچھ لوگوں کا اہل ثروت نے تعاون بھی کیا تو فوٹو کھینچ کھینچ کر اس کا جینا دوبھر کردیا یعنی کسی کے ہاتھ پر چند سکے بھی رکھے تو اس کی خودداری کو چھین لیا کل کو وہ بھوکا بھی رہے تو اس کی زبان نہیں کھل سکتی،، کہیں چندہ دیا تو اعلان میں تاخیر ہوئی تو چہرے کا رنگ بدلنے لگا ارے جب دیدیا راح حق میں تو اعلان کی فکر میں کیوں ڈوبا ہے کہیں تیری یہ تشویش تیرا دیا ہوا مال غارت نہ ہوجائے یادرکھ تو اگر اخلاص کی بنیاد پر جو کچھ دیا ہے تو کل میدان محشر میں اس کا اعلان ہوگا اور اعلان کرنے والے دنیاوی اناؤنسر نہیں ہونگے بلکہ بحکم خدا فرشتے اعلان کریں گے اس لئے تو دنیا کی فکر چھوڑ سوشل میڈیائی عبادت چھوڑ آخرت پر یقین رکھ کیوں کہ وہ ذات ایسی ہے کہ جس کے دربار میں ناانصافی کی گنجائش نہیں ہے بلکہ وہ رب ذوالجلال پورا پورا انصاف کرے گا یادرکھ جزا اور سزا دونوں معاملہ پورا پورا ہوگا کیونکہ وہ دلوں کا حال جانتا ہے وہ ایسا سمیع وبصیر ہے کہ کالی رات میں بھی کالے پتھر پر چلنے والی کالی چیونٹیوں کو دیکھتا بھی ہے اور ان چیونٹیوں کے چلنے کی آواز کو سنتا بھی ہے تو سمجھتا ہے کہ سوشل میڈیا پر شیئر کروں گا تبھی لوگ جانیں گے اگر ایسی سوچ ایسا نظریہ ہے تو پھر اسی کو کہتے ہیں کہ نیکی کر دریا میں ڈال اب ہمیں اور آپ کو خود فیصلہ کرنا ہے کہ نیکی کر کے دریا میں ڈالنا ہے یا جنت کمانا ہے۔

جاویداختر بھارتی (نائب صدر اشرفیہ لائبریری)
محمد آباد گوہنہ ضلع مئو یوپی

لوگ واقف رہیں کہ کون سا کام کس نے کیا ہے تا کہ دوسرا کوئی اسے بھنا نہ سکے اور فائدہ نہ اٹھا سکے ایک جلسے کی تشہیر کا مقصد اور مطلب تو سمجھ میں آتا ہے کہ عوام کو معلوم ہوجائے کہ فلاں تاریخ میں فلاں جگہ جلسہ ہے لوگوں کو پہنچنے میں آسانی ہو لیکن اب تو مذہبی تشہیر کو ایسا فروغ دیا جارہا ہے کہ سمجھ میں نہیں آتا کہ آخر مقصد کیا ہے بیٹے نے روزہ رکھ لیا تو سوشل میڈیا پر شیئر کردیا گیا، چار لوگوں کو افطاری کرادی گئی تو سوشل میڈیا پر شیئر کردیا گیا، یہاں تک کہ کعبے کا چکر لگایا گیا تو سوشل میڈیا پر شیئر کردیا گیا جبکہ دنیا میں بے شمار لوگوں کو چکمہ اور چکر دیا گیا، حق تلفی کی گئی تو اسے سوشل میڈیا پر شیئر نہیں کیا گیا کیا ہم بھول رہے ہیں کہ کعبے کا طواف اور چکر یہ حقوق اللہ کے زمرے میں آتا ہے اور لوگوں کو دیا گیا چکر یہ حقوق العباد کے زمرے میں آتا ہے اور حقوق اللہ تو اللہ کی رحمت وہ چاہے تو بخش دے، معاف کردے مگر حقوق العباد کا معاملہ تو بندے سے جڑا ہوا ہے اسے تو اللہ بھی اس وقت تک معاف نہیں کرے گا جب تک کہ بندہ خود معاف نہ کردے۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

وطن
سرینگر

بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی

غریب عوام جائیں تو کدھر جائیں!

ایک ایسے وقت میں جبکہ وادی میں لوگ زبردست اقتصادی مندی کا شکار ہیں، عام لوگوں کو بنیادی سہولیات کی کمی کی وجہ سے گوناگوں مسائل ومشکلات جھیلنا پڑ رہے ہیں۔بجلی سے لے کر پینے کے صاف پانی تک اور راشن سے لے کر عام ضرورت کی چیزوں تک کوئی بھی ایسی چیز نہیں ہے جس کے حصول میں یہاں کے عوام کو مشکلات کا سامان نہیں کرنا پڑ رہا ہے۔انتظامیہ اگرچہ بنیادی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے آئے روز دعوے کرتی رہتی ہے مگر سچ بات یہ ہے کہ یہ سب کاغذات تک ہی محدود ہے اور حقیقت یہ ہے کہ زمینی سطح پر لوگ طرح طرح کے مسائل اور مشکلات سے دوچار ہیں۔ہسپتالوں میں سہولیات کے فقدان کے ساتھ ساتھ طبی اور نیم طبی عملے کی کمی کی وجہ سے علاج ومعالجہ کا نظام درہم برہم ہے۔مہنگائی اس قدر بڑھ چکی ہے کہ عام لوگوں کے لئے اپنی خاطر دو وقت کی روٹی جٹا پانا بہت مشکل ہورہا ہے۔حکومت ضرورت کی چیزوں کی قیمتوں کو اعتدال پر رکھنے کے حوالے سے کوئی اقدامات نہیں کررہی ہے اور نرخناموں پر کہیں بھی عمل آوری نہیں ہورہی ہے۔پینے کے پانی اور بجلی سپلائی کے لئے آئے روز لوگوں کو سڑکوں پر آنا پڑتا ہے اور اس کے باوجود بھی کہیں کوئی شنوائی نہیں ہورہی ہے۔وادی کشمیر میں لوگ بنیادی سہولیات سے محروم ہیں اور سرکار کے خلاف سراپا احتجاج ہیں۔احتجاج کے دوران متعلقہ افسران خاموش تماشائی بیٹھنے میں ہی اپنی عافیت سمجھتے ہیں۔حالانکہ بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا متعلقہ محکمہ جات کے حکام اور افسران کی عین ذمہ داری ہوتی ہے۔ وادی کے طول وارض میں پانی ،بجلی کی عدم دستیابی اور سڑکوں کی خستہ حالی کولیکر لوگ بشمول مرد وزن سڑکوں پر آجاتے ہیں اور متعلقہ محکمہ جات کیخلاف زوردار احتجاج کرتے ہیں یہاں تک سڑکوں پر ٹریفک کی نقل حرکت بند ہوجاتی ہے اور مسافر درماندہ ہوجاتے ہیں جبکہ بیمار پریشان ہوجاتے ہیں۔لوگ تو اپنے حقوق کی بازیابی کا مطالبہ کرتے ہیں لیکن متعلقہ افسران موقعہ پر جاکر لوگوں کے مسائل کو حل کرنے کی یقین دہانی کرتے ،برعکس اس کے احتجاج پر قابو پانے کیلئے پولیس کو موقعہ پر جانے کی ہدایت دی جاتی ہے اور پولیس امن وقانون کو برقرار رکھنے اور ٹریفک کی نقل وحرکت کو بحال کرنے کیلئے احتجاج میں شامل لوگوں کو مسائل حل کرنے کی یقین دہانی کرتا ہے یا مجبوراً طاقت کا استعمال کر کے احتجاج میں شامل مظاہرین کو منتشر کرتے ہیں۔حالانکہ پولیس اس بات سے بخوبی واقف ہوتی ہے کہ لوگوں کے احتجاج اور مظاہرے ،بحر صورت حق بہ جانب ہیں اور ان کے حقوق کا استحصال کیا جارہا ہے لیکن متعلقہ افسران کی عدم توجہی اور سرکاری ہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے وہ احتجاجی مظاہرین کے بیچ میں آنے کیلئے مجبور ہوجاتے ہیں۔المیہ یہ ہے کہ انتظامیہ کے افسران ان عوامی معاملات ومسائل کی طرف توجہ مبذول کرنے کی زحمت گوارا نہیں کرتے ہیں۔جس کے نتیجے میں لوگ ’’تنگ آمد بہ جنگ آمد‘‘ کے مصداق کے تحت سڑکوں پر نکل آتے ہیں اور اپنے مسائل کو اجاگر کرتے ہیں تاکہ متعلقہ افسران ان کے مشکلات کا ازالہ کرنے کیلئے ان کے سامنے آئیں یا نادانستہ طور کی جارہی غفلت سے بیدار ہوجائیں لیکن احتجاج کے بعد بھی ان کے کانوں میں جوء تک بھی نہیں رینگتی ہے۔اس سلسلے میں مختلف علاقہ جات سے آئے روز یہ شکایات موصول ہوتی رہتی ہیں کہ انتظامیہ کے دعووں اور وعدوں کے بیچ لوگ گوناگوں مشکلات سے دوچار ہیں۔ بنیادی سہولیات بشمول بجلی ،پانی کی فراہمی ہو یا سڑکوں کی تجدید و مرمت ہو یا دیگر ضروریات زندگی کو مہیا رکھنے کا معاملہ ہو اس کیلئے باضابطہ طور محکمہ جات قائم ہیں اور ان محکمہ جات میں کام کرنے والے افسران یا ملازمین موٹی موٹی تنخواہیں لیتے ہیں اور ان پر ان سہولیات کو بہم پہنچانے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے لیکن نہ جانے یہ لوگ اپنی ذمہ داریوں سے پلے کیوں جھاڑتے ہیں؟ اور صرف منظور نظر افراد کو ہر قسم کے سہولیات بہم پہنچاتے ہیں۔جو غیر جمہوری اور غیر اصولی عمل ہے۔لوگوں کی شکایت ہے کہ سرکار بلند بانگ دعوے کرنے کے باوجود بھی انتظامیہ کے افسران کو جوابدہ بنانے میں ناکام ہورہی ہے۔ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت اپنی انتظامی مشینری کو متحرک کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں جوابدہ بھی بنائے تاکہ لوگوں کو راحت محسوس ہو۔

باقیات

101
بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ گھنشیام تیواری نے، جو صدارت میں تھے، کہا کہ دھنکر کا نائب صدر کے طور پر استعفیٰ قبول کرلیا گیا ہے۔ تیواری نے یہ بھی کہا کہ وزارت داخلہ نے آئین کے دفعہ 67A کے تحت ہندوستان کے نائب صدر جگدیپ دھنکر کا استعفیٰ فوری طور پر پہنچا دیا ہے۔" دھنکر جو اگست 2022 سے ہندوستان کے 14 ویں نائب صدر کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے، نے 21 جولائی کو استعفیٰ دے دیا۔ ادھر جگدیپ دھنکر کے نائب صدر کے عہدے سے سبکدوش ہونے کے بعد ان کے جانشین کے تقرر کیلئے انتخاب جلد سے جلد کرانا ہوگا۔ آئین کے آرٹیکل 68 کی شق 2 کے مطابق نائب صدر کے عہدے میں خالی اسامی کو پُر کرنے کیلئے انتخاب اس کی موت، استعفیٰ یا ہٹائے جانے یا بصورت دیگر اس کے خالی ہونے کے بعد جلد سے جلد کرایا جائے گا۔ اس آسامی کو پُر کرنے کے لیے منتخب ہونے والا شخص اپنے عہدے پر آنے کی تاریخ سے پانچ سال کی پوری مدت کے لیے عہدہ رکھنے کا حقدار ہوگا۔ نائب صدر صدر کو اپنا استعفیٰ پیش کر کے اپنا عہدہ خالی کر سکتے ہیں۔ استعفیٰ منظور ہونے کے دن سے نافذ العمل ہو جاتا ہے۔

102
متاثرہ خاندانوں کی جائیداد یا ان کے قریبی رشتہ داروں پر کسی قسم کی تجاوزات کی تفصیلات بھی حاصل کی جا رہی ہیں۔ حکومتی ترجمان نے کہا کہ یہ خصوصی ویب پورٹل اس بات کو یقینی بنائے گی کہ کسی بھی جائز کیس کو بے توجہ نہیں چھوڑا جائے گا اور کسی بھی جعلی یا متعدد دعووں کے خاتمے کو یقینی بناتے ہوئے مالی امداد، ایکس گریشیا معاوضہ اور ہمدردانہ ملازمت کے معاملے میں اہل خاندانوں کو بروقت مدد فراہم کی جائے گی۔ لیفٹیننٹ گورنر ذاتی طور پر جموں و کشمیر میں تمام مقدمات کے ازالے کی نگرانی اور نگرانی کر رہے ہیں۔ ترجمان نے مزید کہا کہ جموں (0191-2478995) اور کشمیر (0194-248777) دونوں ڈویژنوں میں ڈویژنل کمشنروں کے دفاتر میں ایک ٹول فری ہیلپ لائن نمبر بھی قائم کیے گئے ہیں، تاکہ کسی بھی نظر انداز یا زیر التوا دعووں کے اندراج کی سہولت فراہم کی جا سکے۔ یہ ہیلپ لائنز مخصوص کنٹرول رومز کے ذریعے شہریوں کے انٹرفیس کے طور پر دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں کے لیے زیر التواء حکومتی مدد سے متعلق شکایات یا سوالات کے حصول کے لیے شرکت کی جا رہی ہیں۔ معاوضہ، ایکس گریشیا ریلیف اور ہمدرد تقرری۔ حکومتی ترجمان نے کہا کہ ہیلپ لائنز پر تربیت یافتہ عملہ رکھا گیا ہے اور ان کو سنٹرلائزڈ ایپلیکیشن کے ساتھ مربوط کیا جائے گا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ہر دعویٰ باضابطہ طور پر ریکارڈ کیا جائے اور اس پر عمل کیا جائے۔ شکایات اور زیر التوا دعووں کی باقاعدہ نگرانی، رابطہ کاری اور پیروی کو یقینی بنانے کے لیے چیف سیکرٹری اور ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کے دفاتر میں خصوصی مانیٹرنگ سیل تشکیل دیے گئے ہیں۔ یہ خصوصی سیل وقتاً فوقتاً زیر التواء اور حل شدہ مقدمات کی حالت کا جائزہ لیں گے، پروسیسنگ میں تاخیر یا رکاوٹوں کا تجزیہ کریں گے

103
کے لئے کیا اقدامات ضروری ہیں۔" عمر عبداللہ نے این ای پی۔2020 کو ایک 'وسیع النظر اور دوررس' فریم ورک قرار دیا اور کہا کہ اس کی کامیابی تبھی ممکن ہے جب اسے مقامی ضروریات اور زمینی حقائق کے مطابق اپنایا جائے۔ انہوں نے تعلیمی نظام میں مضامین کی کمی اور اساتذہ کی کمی پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا، "جموں میں بہت کم سکول اردو پڑھاتے ہیں، کشمیر میں ہندی کا یہی حال ہے۔ کشمیری، ڈوگری اور پنجابی جیسے علاقائی زبانوں کی تدریس بھی محدود ہے جنہیں مرحلہ وار وسائل کے مطابق بہتر بنایا جانا چاہیے۔" وزیر اعلیٰ نے سرکاری و نجی سکولوں کے درمیان موازنہ پر بھی توجہ دی اور کہا، "سری نگر میں سکول کھولنا آسان ہے، مگر گریز، تنگڈار یا مژھل میں ایسا کرنا چیلنج ہے۔ ہمارے اساتذہ مشکل حالات میں کام کرتے ہیں اور وہ قابل ستائش ہیں۔" انہوں نے نمائش میں شامل طلبأ کے تخلیقی منصوبوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ طلبأ نے پانی کی بچت، پلاسٹک کے متبادل، موسمیاتی تبدیلی سے متعلق بیداری اور سردیوں میں پانی کی فراہمی جیسے مسائل کے عملی حل پیش کئے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "ہمارے بچوں میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں بلکہ مواقع اور نمائش کی کمی ہے۔ ان کی تخلیقی صلاحیت، سوچ اور اختراع ہمیں امید دلاتی ہے کہ ہم صحیح سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں۔" انہوں نے شمولیت پر مبنی تعلیم کی اہمیت پر بھی زور دیا اور سوال اُٹھایا، "کیا ہمارے سکول ہر بچے کے لئے چاہے وہ جسمانی یا ذہنی چیلنجز سے نبرد آزما ہو، واقعی قابل رسائی اور جامع ہیں؟ یہ ورکشاپ اس سمت میں ایک اچھا قدم ہے۔" انہوں نے ڈیجیٹل تقسیم کے چیلنج کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ جیسے جیسے حکومتی مالی حالت بہتر ہوگی، اس فرق کو کم کرنے کی کوششیں تیز کی جائیں گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "جموں و کشمیر کا مستقبل ہمارے معلمین کے ہاتھ میں ہے۔ اساتذہ صرف نصاب نہیں پڑھاتے بلکہ وہ شہری بناتے ہیں، اقدار سکھاتے ہیں اور مستقبل کی تعمیر کررہے ہیں۔" انہوں نے کہا، "آیئے ہم اپنے تعلیمی نظام کو مزید جامع اور تبدیلی لانے کے لئے مل کر کام کریں۔" انہوں نے منتظمین کو کامیاب کانفرنس کے انعقاد پر مبارک باد دی اور کہا کہ ایسی تقریبات تعلیمی شعبے میں مثبت تبدیلی کی بنیاد بنتی ہیں۔

104
بات چیت کے لئے تیار نہیں ہے۔ انہوں نے کہا شہروں قصبوں میں غلاظت گندگی کے ڈھیر جمع ہوئے ہے۔ ایک طرف بارشیں او ر دوسری طرف شدت کی گرمی سے ہرسو عفونت بدبو پھیل گئی ہے اور اسکولوں کے قریب جو کوڑا کرکٹ ڈالا جا رہا ہے اسے طلاب میں ملیریا اور دوسری بیماریوں میں مبتلا ہوتے جا رہے ہے۔ سرکار ٹس سے مس نہیں ہو رہی۔

105
مرمت میں مصروف تھے۔ کام کے دوران وہ ایک زندہ تار سے رابطے میں آیا اور اسے بجلی کا زبردست جھٹکا لگا۔ اسے فوری طور پر ضلع ہسپتال شوپیاں لے جایا گیا۔ تاہم ہسپتال پہنچنے پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس واقعے نے مقامی رہائشیوں اور ساتھی کارکنوں میں غم وغصہ کو جنم دیا ہے، جنہوں نے مناسب تحفظ یا تربیت کے بغیر تکنیکی ملازمتوں کے لیے تعینات زمینی سطح کے لائن مینوں اور آرام دہ کارکنوں کے لیے جوابدہی اور مناسب حفاظتی انتظامات کا مطالبہ کیا ہے۔ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ بجلی کا کرنٹ کس وجہ سے پیش آیا۔ نعش کو قانونی چارہ جوئی کے بعد لواحقین کے حوالے کر دیا گیا۔ جنہوں نے مناسب تحفظ یا تربیت کے بغیر تکنیکی ملازمتوں کے لیے تعینات زمینی سطح کے لائن مینوں اور آرام دہ کارکنوں کے لیے جوابدہی اور مناسب حفاظتی انتظامات کا مطالبہ کیا ہے۔ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ بجلی کا کرنٹ کس وجہ سے پیش آیا۔ نعش کو قانونی چارہ جوئی کے بعد لواحقین کے حوالے کر دیا گیا۔

106
میں شامل تمام افراد کے جذبے، لگن اور محنت کو سراہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "شری امرناتھ جی یاترا 3,35,000 یاتریوں کا ہندسہ عبور کر چکی ہے۔ یاترا کی کامیابی یونین ٹیریٹری میں سیاحتی شعبے کو نمایاں فروغ دے گی۔ یاتریوں کی طرف سے 97 فیصد مثبت تاثرات موصول ہوئے ہیں۔ یاترا خوش اسلوبی سے جاری ہے اور تمام توقعات پر پوری اُتر رہی ہے۔ ہم بیس کیمپوں میں ایک زبردست اور بے مثال روحانیت کے ماحول کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔" انہوں نے طبی حکام کو ہدایت دی کہ یاتریوں میں صحت سے متعلق پیش آنے والے واقعات کا گہرائی سے تجزیہ کیا جائے اور عقیدت مندوں کے لئے صحت کے مجموعی نتائج کو بہتر بنانے کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

107
میں وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی سری نگر پروفیسر محمد مبین، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن شانت منو، ڈائریکٹر کالجز، ٹیکنیکل سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن، ملحقہ کالجوں کے پرنسپل اور دیگر متعلقہ اُفسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر موصوف نے تعلیمی کارکردگی، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، فیکلٹی کی دستیابی، طلباً کی خدمات، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، فیکلٹی کی دستیابی، طلبا کی خدمات، داخلوں اور یونیورسٹی میں جاری منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ سکینہ ایتو نے اُفسران سے خطاب کرتے ہوئے سکینہ ایتو نے اُفسران سے خطاب کرتے ہوئے تعلیمی سرگرمیوں کو موجودہ مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے پر زور دیا۔ اُنہوں نے یونیورسٹی انتظامیہ اور ملحقہ کالجوں کو ہدایت دی کہ وہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس، ہاسپٹیلٹی مینجمنٹ، ڈیٹا سائنس، سائبر سیکورٹی، ہوٹل مینجمنٹ، سیاحت اور دیگر اُبھرتے ہوئے شعبوں میں ہنر پر مبنی اور جاب پر مبنی کورسوں کو متعارف کریں

108
عام طور پر ابر آلود رہنے کی توقع ہے، کئی مقامات پر وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ جموں اور کشمیر دونوں میں الگ تھلگ مقامات پر شدید بارش اور موسلا دھار بارش کا بھی امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار احمد نے بتایا کہ 25 سے 27 جولائی تک موسم گرم اور مرطوب رہے گا، چند مقامات پر ہلکی بارش کا امکان ہے۔ 28 سے 30 جولائی تک کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی توقع ہے۔ اپنی ایڈوائزری میں موسمیاتی مرکز نے کہا کہ 22 سے 24 جولائی کے دوران جموں و کشمیر کے الگ تھلگ مقامات پر تیز بارش، تیز ہواؤں اور بھاری سے بہت زیادہ بارش کا امکان ہے۔ ایڈوائزری میں، مرکز نے کچھ خطرناک مقامات پر سیلاب کے امکان سے خبردار کیا، ساتھ ہی لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے گرنے، پتھر گرنے، آبی ذخائر میں پانی کی سطح میں اضافہ، اور کچھ نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے کا خدشہ ہے۔ موسمیاتی مرکز نے مزید کہا کہ کسانوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ 22 سے 24 جولائی تک کھیت کی کارروائیوں کو معطل کر دیں۔ اس دوران جموں وکشمیر یونین ٹریٹری ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی نے خبردار کیا کہ کٹھوعہ، سانبہ، ادھم پور، ڈوڈہ، کشتواڑ، رام بن، ریاسی، جموں، راجوری، پونچھ، بارہمولہ اور اننت ناگ میں کم سے درمیانے درجے کے سیلاب کا خطرہ ہے۔ شدید بارش کی وجہ سے سطح کا بہاؤ اور سیلاب ہو سکتا ہے۔ تیار رہو۔ محفوظ رہیں۔ ایمرجنسی کیلئے 112 ڈائل کریں۔ دریں اثنا محکمہ برائے ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، بازآبادکاری اور تعمیر نو کی جانب سے 21 سے 24 جولائی تک کیلئے جاری ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ شدید بارشوں کے باعث فلیش فلڈ، لینڈ سلائیڈ، مڈ سلائیڈ، پانی جمع ہونے اور آمد ورفت و دیگر ضروری خدمات میں خلل جیسے خطرناک حالات پیدا ہو سکتے ہیں، خاص طور پر ان علاقوں میں جو پہلے ہی حساس ہیں۔ ایمرجنسی ریلیف آرگنائزیشن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن میں پولیس چیف، کمانڈنٹ جنرل ایس ڈی آر ایف، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، سیول ڈیفنس، ہوم گارڈس، آئی جی پی ٹریفک، فائر اینڈ ایمرجنسی، ایس ڈی آر ایف، سیول ڈیفنس، ڈویژنل کمشنرز برائے کشمیر و جموں اور تمام ڈپٹی کمشنرز کو خصوصی ہدایت کی گئی ہے۔ ہدایت میں کہا گیا ہے کہ وہ احتیاطی اقدامات اور طے شدہ پروٹوکولز پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں تاکہ عوامی تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے اور ممکنہ خطرات کو کم کیا جا سکے۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ موسم کی صورتحال پر قریبی نظر رکھیں، غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں متعلقہ حکام سے فوری رابطہ کریں۔

109
لینے کے لئے منعقد کی گئی جو کہ جموں و کشمیر میں بجلی کی ترسیل کے نظام کو جدید بنانے کے لئے ایک اہم قدم ہے جو جموں وکشمیر میں بالخصوص پہاڑی ضلع پونچھ میں جو اکثر سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ جیسے قدرتی خطرات سے دوچار رہتا ہے

110
والوں کو نقد انعامات دیئے جائیں گے۔ اپنے اندراجات https//formsgle/qm6auoUu9HHzR7 لنک پر جمع کئے جاسکتے ہیں۔ فکری قیادت اور ویژنری سوچ کو بڑھانے کے لئے آن لائن مضمون نویسی کے مقابلے کا اعلان کیا گیا ہے جس کا موضوع "وکست بھارت @ 2047" ہے۔ شرکا کو مدعو کیا جاتا ہے کہ وہ ترقی یافتہ ہندوستان کے لئے اپنی خواہشات اور اختراعی خیالات کو قلم بند کریں جب ملک آزادی کے 100 سال مکمل کرے گا۔ اپنے مضامین https//formsgle/ebN8Re2hQAk2MAA6 لنک پر جمع کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ڈی آئی پی آر نے آن لائن مصوری کا مقابلہ بھی شروع کیا ہے جس کا موضوع 'اپنا پسندیدہ فریڈیم فائٹر' ہے۔ اُبھرتے ہوئے فن کاروں کو ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ ہندوستان کے مجاہدین آزادی کی یاد اور ورثے کو رنگوں اور تخلیقی صلاحیتوں کے ذریعے پیش کریں۔ اپنے فن پارے https//formsgle/FH4GKKAtgK6AdFR9 لنک پر جمع کر سکتے ہیں۔ یہ تمام مقابلے عام لوگوں کے لئے کھلے ہیں اور ان کا مقصد حب الوطنی کے جذبے کو بیدار کرنا، صلاحیتوں کو پروان چڑھانا اور ہندوستان کے تصور کا جشن منانا ہے۔ بہترین کارکردگی پر انعامات اور اسناد دی جائیں گی۔ ڈی آئی پی آر تمام شہریوں خصوصاً جموں و کشمیر کے لوگوں سے پرجوش شرکت کی اپیل کرتا ہے تاکہ یہ یوم آزادی یادگار بنایا جا سکے۔

111
اسکولوں کو منگل کے لیے بند رکھنے کا حکم دیا۔ یہ فیصلہ موسم کی ہنگامی صورتحال کے دوران طلباء اور عملے کے کسی بھی حادثے کو روکنے کے لیے کیا گیا۔ دستیاب تفصیلات میں مزید بتایا گیا ہے کہ پونچھ ضلع کے کوٹرنکا علاقے کے وارڈ نمبر 9 کے پنچایت گھوہروٹ میں ایک رہائشی مکان بارش کے بعد گر گیا۔ خاندان نے مبینہ طور پر دیوار میں شگاف پڑنے کی وجہ سے قبل ازیں جگہ خالی کر دی تھی جس سے کسی جانی نقصان سے بچا جا سکتا تھا۔ مقامی لوگوں نے انتظامیہ سے معاوضے اور عارضی پناہ کی اپیل کی ہے۔ راجوری قصبہ کے مرکزی بس اسٹینڈ پر، بارش کے نتیجے میں مٹی کے کٹاؤ کی وجہ سے نزدیکی فوجی کیمپ کی ایک دیوار گر گئی۔ ملبہ کھڑی 2 گاڑیوں پر گرا جس سے کافی نقصان ہوا۔ اس میں بتایا گیا کہ کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے، لیکن پرہجوم بازار کے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ راجوری قصبہ میں اے ایل جی گراؤنڈ کی پچھلی طرف سڑک متعدد درخت اور بجلی کے کھمبے گرنے کے بعد بند کر دی گئی تھی جس سے بجلی میں خلل پڑا اور سڑک بند ہوگئی۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ سڑک پر بجلی کی تاریں پڑی ہیں جس سے مسافروں کو خطرہ لاحق ہے۔ علاقے کو خالی کرانے کی کوششیں جاری ہیں۔ پونچھ کے کلائی علاقے میں ایک زبردست لینڈ سلائیڈنگ ہوئی جس سے جموں پونچھ قومی شاہراہ مکمل طور پر بند ہو گئی۔ دونوں طرف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ حکام نے کلیئرنس آپریشن شروع کرنے اور ٹریفک کو جلد از جلد بحال کرنے کے لیے مشینری اور جوانوں کو تعینات کر دیا ہے۔ ترقی پذیر بحران کے جواب میں، چیف میڈیکل آفیسر پونچھ، ڈاکٹر پرویز احمد خان نے ضلع بھر میں صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کی چوبیس گھنٹے دستیابی کی ہدایت کرتے ہوئے ایک سرکاری سرکلر جاری کیا۔ تمام صحت کے اداروں بشمول سب ہیلتھ سینٹرز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ موسم سے متعلق کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے 24 x 7 فعال رہیں۔ ڈسٹرکٹ ہسپتال پونچھ کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ اور مینڈھر، سورنکوٹ اور منڈی کے بلاک میڈیکل آفیسرز کو کہا گیا ہے کہ وہ تمام طبی اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی صد فیصد حاضری کو یقینی بنائیں۔ اس مدت کے دوران کسی قسم کی چھٹی نہیں دی جائے گی۔ خاص طور پر پہاڑیوں، نالیوں اور کمزور ڈھانچے کے قریب۔ اس میں لکھا گیا ہے کہ بحالی، صحت اور ڈیزاسٹر ریسپانس ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں متحرک ہیں۔

112
20 واں قافلہ 2601 مرد، 822 خواتین، 11 بچے اور 102 سادھو اور سادھویاں منگل کی صبح 132 گاڑیوں میں بھگوتی نگر بیس کیمپ سے روانہ ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ پہلا یاتریوں کا قافلہ، 48 گاڑیوں میں 1,250 یاتریوں کو لیکر گاندربل ضلع میں 14 کلومیٹر طویل بالتل راستے کیلئے روانہ ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ 84 گاڑیوں میں 2,286 یاتریوں کے دوسرے قافلے نے ضلع اننت ناگ میں روایتی 48 کلومیٹر پہلگام راستے سے یاترا کی۔ اس کے ساتھ، 2 جولائی سے اب تک جموں کے بیس کیمپ سے کل 1,27,541 یاتری وادی کے لیے روانہ ہوئے ہیں پچھلے کچھ دنوں سے یاترا کرنے والے یاتریوں کی تعداد میں کمی دیکھی گئی ہے۔ حکام کے مطابق یاتریوں کی آمدورفت میں کمی کے باعث یاترا کے لیے موقع پر رجسٹریشن بند کردی گئی ہے۔ رجسٹریشن اب بھگوتی نگر بیس کیمپ میں کی جائے

.Office of the Naib Tehsildar Pattan..

Sub... issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Mohammad Ziyan Bhat s/o Shabir Ahmad Bhat R/o Khanday mohalla pattan with verified date of birth 27/07/2021 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained..

Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan..

Sub .. issuance of registration order in respect of delayed Death..

Public Notice..

The registrar death EO MC pattan has submitted a case file pertaining to Death of Ab Samad Yatoo s/o Ab Jabbar Yatoo R/o Dandara Dangerpora with verified date of Death 01/08/1990 .In this connection if any body havin g ob gection for issuance of said certificate he ma y contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained..

Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan..

Sub... issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Faheem Ishfaq S/o Ishfaq Ahmad Khan R/o Badam Bagh sopore with verified date of birth 23/06/2021 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan..

Sub . issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Alim Jan D/o Abdul Kareem Mir R/o K Brath kalan with verified date of birth 02/06/2020 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan..

Sub... issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Faheem Ishfaq S/o Ishfaq Ahmad Khan R/o Badam Bagh sopore with verified date of birth 23/06/2021 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan..

Sub... issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice.

. The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Nisha Zehra D/o Ghulam Hassan Dar R/I Matipora with verified date of birth 19/04/2020 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained..

Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan..

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice

..The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Zaid bin mehraj s/o Mehraj ud din Ganie R/o sharai Tangmarg with verified date of birth 19/08/2020 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained

Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan..

Sub... issuance of registration order in respect of delayed birth...

Public Notice..

The registrar birth BDO Khore Sherabad has submitted a case file pertaining to birth of Begam Jan w/o Ali Mohammad Tantray R/o Shirpora bangil with verified date of birth 15/06/1971 occurred at home in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

.Naib Tehsildar Pattan

Govt. of Jammu & Kashmir

Office of the Principal

GOVT. COLLEGE FOR WOMEN M.A. ROAD SRINAGAR

NAAC Accredited Grade B+
Constituent College of Cluster University, Srinagar
https://www.gcwmaroad.edu.in principal@gcwmaroad.edu.in Q 0194-2479432

No: GCWMAR/25/2963 Dated: 21/07/2025

PUBLIC NOTICE

We the following persons propose to register a non-profitable society under the name and style "Government College for Women M.A Road Srinagar (Kashmir) Alumni Association (GCWAA)" with the Registrar of Societies Kashmir under I&K Societies Registration Act 1860

S No	Name of the Member with Parentage	Designation	Status in the Society
01	Nighat Shaffi D/o: Mohd Shafi Malik 9419058560 nighatsm@rediffmail.com	Associate. Professor	President
02	Samina Akhter D/o: Gh Hassan Mir 7780813226 Saminapeerzada69@gmail.com	Associate. Professor	Vice President
03	Dr Muneesa Bashir D/o: Bashir Ahmad Khan 87139589217 muneesabashir@gmail.com	Assistant Professor	General Secretary
04	Dr Lubna Andleeb D/o: Late Mohd Sultan Rashie 9858589217 blandleeb@gmail.com	Assistant Professor	Secretary
05	Dr Raihana Maqbool D/o: Mohd Macibool 9149509087 Raihanamaqbool.bt@gmail.com	Assistant Professor	Treasurer
06	Bilquees Aslam Shah D/o: Syed Mohd Aslam Shah 7006175580 Bildees_shah©yahoo.in	Member	Member
07	Samina Yesvi D/o: Peerzada Mohd Shafi Yesvi 9906564733 Shubi4733@gmail.com	Member	Member
08	Subeena Chiloo D/o: Gh Qadir Chiloo 9419007132 subeenachiloo@gmail.com	Member	Member

Any objections in this regard may be sent in writing/ in person/through¬authorized representative to the Registrar of Societies Kashmir within a period 10 days from the date of publication of this notice.

DIPK No: 4082/25 Sd/- Prncipal

(GOVERNMENT OF INDIA)
(UNION TERRITORY OF JAMMU & KASHMIR)
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER CITY ROADS (SMC) DIVISION SRINAGAR.

1st FRESH NOTICE INVITING TENDERS

NIT No:-E-NIT/51/CRD/SMC/SGR/2025-26DATED: 19-07-2025.

For and on behalf of the Commissioner Srinagar Municipal Corporation, e-tenders (in Single cover System) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with Union Territory of J&K, CPWD, Railways and other State/Central Governments.

S. No	Name of Work	Advt. Cost (Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc.	Earnest Money Deposit @2% of Adv. Cost	Completion days	Class of Contractor	M.H of A/C
1	Improvement/ Upgradation of Various Links at Gousia Colony Illahibagh.	24.00	800/-	48000/-	15 Days	BEE/ CEE Class	Capex Budget (2025-2026)

AAA: Accorded.

• The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specification, Drawings, bill of quantities, (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen / downloaded from the departmental websitewww.jktenders.gov.inas per the schedule of dates given below: Scheduled Dates& Time of Online Tenders.

1.	Date of Issue of Tender Notice Online	21-07-2025.
2.	Period of downloading of bidding documents	FROM 21-07-2025 10:00 A.M
3.	Bid submission Start Date	21-07-2025 FROM 10:00 A.M
4.	Bid Submission End Date	26-07-2025 UPTO 4:00 P.M
5.	Date & time of opening of Bids (Online)	28-07-2025 at 10:00 A.M in the office of the Executive Engineer City Roads SMC Division Srinagar.

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of introducing Bank Receipt as a tender fee paid in the Municipal Account No: 0216010200000007 payable at J&K Bank Branch Dood Ganga Balgarden, Srinagar payable at Srinagar (With NIT No. and S.No. of work mentioned)by simply uploading a copy of necessary Bank Receipt.
2. Bids must be accompanied with Earnest Money Deposit (EMD) @2% of the advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer City Roads (SMC) Division Srinagar which shall be uploaded with the tender documents at the time of tendering. The same shall be released after receipt of 5% of performance security which should be valid till completion of DLP from the successful Bidder.
3. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Sitewww.jktenders.gov.inand conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The Financial bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the office of Executive Engineer City Roads (SMC) Division Srinagar(Tender receiving authority).
4. The bids for the work shall remain Valid for a period of 120 days from the date of opening of bids.
5. The lowest bidder (L1) also called the successful Bidder has to produce a performance security amount equal to 5% (five percent) of the contract value in the shape of CDR/ FDR/ BG immediately after the opening of financial bids, but prior to fixation of contract. The validity period of the FDR/ BG for requisite amount shall be upto DLP. Any FDR/ BG having less validity period shall not be entertained. The CDR/ FDR/ BG shall be released after successful completion of the Defect Liability Period (DLP).
6. If any bidder / tenderer withdraws/ modified his bid during the period of validity etc, the Department is at liberty to suspend the bidder for one year or as shall be deemed suitable by the tender inviting Authority. Same shall hold good if the bidder fails to produce performance security within the specified time.
7. The successful bidder (L1) shall have to furnish hard copy of the uploaded documents viz Registration card duly renewed, Valid GST Registration, PAN Card, GSTR-3B etc. alongwith Treasury Challan Receipt.

NIT/51/CRD /SMC/SGR/2025-26/e-tendering/________
DATED:-19-07-2025.

DIPK No: 4043/25

Executive Engineer,
City Roads (SMC) Division, Srinagar

آسٹریلیا کی ٹی 20 میں ویسٹ انڈیز پر 3 وکٹ سے فتح

نئی دہلی (ایم این این): بین ڈوارشوئس کی شاندار گیند بازی اور کیمرون گرین اور مچ اووین کی نصف سنچریوں کی بدولت آسٹریلیا فاتح۔ بین ڈوارشوئس کی شاندار گیند بازی (۴ وکٹ) کے بعد کیمرون گرین (۵۱) اور مچ اووین (۵۰ رن) کی نصف سنچریوں کی بدولت آسٹریلیا نے پیر کو پہلے ٹی ۲۰ مقابلے میں ویسٹ انڈیز کو ۷ گیندیں باقی رہتے ۳ وکٹ سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی آسٹریلیا نے ۵ میچوں کی سیریز میں ۰-۱ سے برتری حاصل کر لی ہے۔ مشیل اووین کو ان کی شاندار کارکردگی پر پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ ۱۹۰ رن کے ہدف کے تعاقب میں آسٹریلوی ٹیم کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اسے دوسرے ہی اوور میں جیک

فریزر-میگرک (۲) کی صورت میں پہلا جھٹکا لگا۔ دوسرا وکٹ کپتان مشیل مارش کا ۲۴ رن (۱۷ گیندوں) کی صورت میں گرا۔ اس کے بعد جوش انگلس نے ۸ گیندوں پر ۱۸ رن بنائے اور آوٹ ہو گئے جبکہ گلین میکسویل صرف ۱۱ رن بنا کر پویلین لوٹے۔ کیمرون گرین اور مشیل اووین نے جارحانہ بلے بازی کرتے ہوئے ۵ ویں وکٹ کے لیے ۸۰ رن کی اہم شراکت قائم کی۔ ۱۵ ویں اوور میں گڈاکیش موتی نے کیمرون گرین کو آوٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ گرین نے ۲۶ گیندوں پر ۵ چھکوں اور ۲ چوکوں کی مدد سے ۵۱ رن بنائے جبکہ مشیل اووین نے ۲۷ گیندوں پر ۶ چھکوں کی مدد سے ۵۰ رن کی شاندار اننگز کھیلی۔ جب اووین ۱۷ ویں اوور میں چھٹے وکٹ کی شکل میں آوٹ ہوئے تو آسٹریلیا کا اسکور ۱۷۵ رن تھا۔ کوپر کانلی نے ۱۳ رن بنائے اور آوٹ ہو گئے۔ آسٹریلیا نے ۱۸.۵ اوور میں ۷ وکٹوں کے نقصان پر ۱۹۰ رن بنا کر میچ ۳ وکٹ سے جیت لیا۔ اس میچ میں آسٹریلیا نے ویسٹ انڈیز کے مقابلے میں تقریباً دو گنے چھکے لگائے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے مجموعی طور پر ۹ چھکے لگے جبکہ آسٹریلیا کے بلے بازوں نے ۱۷ چھکے لگائے۔ ویسٹ انڈیز کی طرف سے جیسن ہولڈر، گڈاکیش موتی اور الزاری جوزف نے دو، دو وکٹ حاصل کئے جبکہ عقیل حسین نے ایک کھلاڑی کو آوٹ کیا۔ اس سے قبل آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ ویسٹ انڈیز کی اننگز کا آغاز برینڈن کنگ اور کپتان شائی ہوپ نے کیا اور پہلے وکٹ کے لیے ۲۳ رن کی شراکت کی۔

راجیش کھنہ کسی بھی کردار میں اترنے کی صلاحیت رکھتے تھے

راجیش کھنہ کو بالی ووڈ کا پہلا سپر اسٹار کہا جاتا ہے۔ ۷۰ کی دہائی میں انہوں نے جس فلم میں بھی کام کیا وہ باکس آفس پر سپر ہٹ ثابت ہوئی۔ جتن کھنہ عرف راجیش کھنہ ۲۹ دسمبر ۱۹۴۲ء کو پنجاب کیا مرتسر میں پیدا ہوئے تھے۔ بچپن ہی سے ان کا رجحان فلموں کی جانب تھا اور وہ اداکار بننا چاہتے تھے حالانکہ ان کے والد اس بات کے سخت خلاف تھے۔ راجیش کھنہ اپنے کیریئر کے ابتدائی دور میں تھیٹر سے منسلک ہوئے اور بعد میں یونائیٹڈ پروڈیوسر ایسوسی ایشن کی طرف سے منعقد آل انڈیا ٹیلنٹ مقابلہ میں حصہ لیا اور وہ سرفہرست رہے۔ ان کے کیریئر کا آغاز ۱۹۶۶ میں چیتن آنند کی فلم 'آخری خط' سے ہوا لیکن ۱۹۶۹ء میں 'آرادھنا' کی ریلیز کے بعد وہ راتوں رات اسٹار بن گئے۔ اس گولڈن جوبلی فلم میں انھوں نے باپ اور بیٹے کا ڈبل رول نبھایا تھا اور ان کا اپنے سر کو ایک خاص انداز میں جھٹکنا، منفرد چال، نمکین آنکھیں اور مخصوص ادائیں شائقین کے دلوں میں اتر گئیں۔ اس کے بعد انہوں نے لگاتار ۱۵ ہٹ فلمیں دے کر کامیابی کا ایسا ریکارڈ قائم کیا جو اب تک نہیں ٹوٹ سکا ہے۔ آرادھنا کی کامیابی کے بعد اداکار راجیش کھنہ فلم ساز تخلیق سامنت کے چہیتے اداکار بن گئے۔ انہوں نے راجیش کھنہ کو کئی فلموں میں کام کرنے کا موقع دیا۔ ان فلموں میں کٹی پتنگ، امر پریم، انوراگ، اجنبی، انورودھ اور آواز وغیرہ شامل ہیں۔ ۷۰ کی دہائی میں راجیش کھنہ پر یہ الزام لگنے لگے کہ وہ صرف رومانوی کردار ہی ادا کر سکتے ہیں لیکن انہوں نے ۱۹۷۲ء میں رشی کیش مکھرجی کی فلم باورچی جیسی مزاحیہ فلم میں کام کر کے شائقین کو حیران کر دیا۔ اس کے علاوہ فلم 'آنند' کے ایک منظر میں راجیش کھنہ کا بولا گیا یہ ڈائیلاگ 'بابو موشائے...

جسپریت بمراہ چوتھا ٹیسٹ میچ کھیلیں گے: محمد سراج

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے تیز گیند باز جسپریت بمراہ بدھ سے انگلینڈ کے خلاف شروع ہونے والے چوتھے ٹیسٹ میچ میں کھیلیں گے۔ محمد سراج نے پیر کو پریس کانفرنس میں کہا کہ وہ چوتھے ٹیسٹ کے لیے دستیاب ہوں گے۔ ٹیم انڈیا کے تیز گیند باز نے کہا کہ "خدا کا شکر ہے کہ میں صحت یاب ہوں۔ میں ہر موقع سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہتا ہوں اور اپنے ملک کے لیے زیادہ سے زیادہ میچ کھیلنا چاہتا ہوں۔ جب آپ ملک کے لیے کھیلتے ہیں تو سب سے بڑی تحریک یہی ہوتی ہے کہ آپ اپنے ملک کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ میں ہر بار جب ہندوستان کے لیے کھیلتا ہوں، اپنی پوری توانائی اور ۱۰۰ فیصد دیتا ہوں۔" ہندوستانی ٹیم کے آل راؤنڈر نتیش کمار ریڈی گھٹنے کی چوٹ کی وجہ سے سیریز سے باہر ہو چکے ہیں، بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز ارشدیپ سنگھ ہاتھ کی چوٹ کی وجہ سے چوتھا ٹیسٹ نہیں کھیلیں گے، آکاش دیپ کو کمر میں چوٹ لگی ہے اور رشبھ پنت کے بائیں ہاتھ کی انگلی زخمی ہے۔ ان حالات میں ہندوستان نے ہریانہ کے نئے تیز گیند باز انشول کمبوج کو ٹیم میں شامل کیا ہے جو مانچسٹر میں ٹیم کے ساتھ شامل ہو چکے ہیں۔ بمراہ اب تک لیڈز اور لارڈس میں ہونے والے ۳ میں سے ۲ ٹیسٹ میچ میں کھیل چکے ہیں، جن میں انہوں نے ۱۲ کے اوسط سے ۱۲ وکٹ حاصل کئے ہیں۔ انہوں نے دو مرتبہ ایک اننگز میں ۵ وکٹ حاصل کئے ہیں

سمیع بنگال کے ۵۰ ممکنہ کھلاڑیوں میں شامل

نئی دہلی (ایم این این): فاسٹ بولر محمد سمیع کو بنگال کے اگلے گھریلو سیزن کے لیے ۵۰ ممکنہ کھلاڑیوں کی توسیعی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ وہ ۲۸ اگست سے شروع ہونے والی دلیپ ٹرافی میں ایسٹ زون کے لیے کھیل سکتے ہیں۔ یہ سمیع کی مسابقتی کرکٹ میں واپسی کا پلیٹ فارم بن سکتا ہے۔ سمیع نے ہندوستان کے لیے ۶۴ ٹیسٹ، ۱۰۸ ون ڈے اور ۲۵ ٹی ۲۰ میچ کھیلے ہیں۔ ایک طویل وقفے کے بعد ٹخنے کی سرجری سے صحت یاب ہونے کے بعد وہ آخری بار ۲۰۲۵ء کے اوائل میں چیمپئن ٹرافی میں ہندوستان کے لیے کھیلے تھے۔ اس ٹورنامنٹ میں ہندوستان نے فائنل میں نیوزی لینڈ کو شکست دی اور سمیع نے ۵ میچوں میں ۹ وکٹ حاصل کئے۔

نابالغ کھلاڑی سے اجتماعی زیادتی کے الزام میں ہاکی کوچ گرفتار

نئی دہلی (ایم این این): جاج پور: اڈیشہ کے جاج پور میں ایک نابالغ لڑکی نے ہاکی کوچ اور اس کے دو ساتھیوں پر اس کے ساتھ اجتماعی زیادتی کا الزام لگایا ہے۔ متاثرہ لڑکی گزشتہ دو سالوں سے جاج پور ہاکی اسٹیڈیم میں ٹریننگ کر رہی تھی۔ جاج پور ٹاؤن پولیس اسٹیشن میں درج کرائی گئی شکایت کے مطابق، کوچ اور اس کے دو ساتھیوں نے مبینہ طور پر لڑکی کو سڑک سے اغوا کیا، اور پھر اسے ایک لاج میں لے جا کر اجتماعی زیادتی کی۔ پولیس نے مرکزی ملزم ہاکی کوچ کو حراست میں لے لیا ہے۔ متاثرہ لڑکی کا بیان ضلعی عدالت میں ریکارڈ کر لیا گیا ہے اور قانونی کارروائی بھی شروع کر دی گئی ہے۔ اس واقعے نے پورے ضلع میں غم و غصہ کو جنم دیا ہے، خاص طور پر کھیلوں اور بچوں کے حقوق کی تنظیموں میں، جنہوں نے ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اس کیس نے کھیلوں کے تربیتی مراکز میں حفاظتی پروٹوکول کے بارے میں سنگین خدشات کو جنم دیا ہے، خاص طور پر ان میں جو نابالغ بچے شامل ہیں۔ سینئر وکیل

راجدیپ موہنتی نے اس واقعہ پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا، "جاج پور ٹاؤن پولیس نے اجتماعی عصمت دری کا معاملہ درج کیا ہے اور کیس بی این ایس 183 کے تحت درج کر کے POCSO عدالت میں بھیج دیا گیا ہے۔ متاثرہ کی شکایت کے مطابق 3 جولائی کی شام کو وہ ہاکی اسٹیڈیم سے ٹریننگ کے بعد واپس آ رہی تھی۔ اس کے ٹرینر اور اس کے ساتھیوں نے اسے گاڑی میں جانے کے لیے بلایا۔ جس کے بعد وہ ان کے ساتھ گاڑی میں چلی گئی۔ یہ تینوں لوگ اسے جاج پور شہر کے ایک لاج میں لے گئے۔ الزام ہے کہ وہاں اس کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی گئی۔

انتم اور ہرشیتا نے بڈاپیسٹ میٹ میں گولڈ میڈل جیتا

نئی دہلی (ایم این این): اولمپین انتم پنگھل اور ہرشیتا نے ہنگری کے بڈاپیسٹ میں پالک ایمرے اور ورگا جانوس میموریل ۲۰۲۵ء ریسلنگ ٹورنامنٹ میں اپنے اپنے وزن کے زمرے میں فتوحات کے ساتھ سونے کے تمغے جیتے۔ ہندوستان کی خواتین پہلوانوں نے جمعہ کو کل ۴ تمغے جیتے جن میں ۲ سونے، ایک چاندی اور ایک کانسے کا تمغہ شامل تھا۔ اس کے ساتھ ہی اس ٹورنامنٹ میں ہندوستان کے کل تمغوں کی تعداد ۶ ہو گئی ہے۔ فائنل میں انتم پنگھل نے نتالیہ مالیشیوا کو ۴-۷ سے ہرا کر اس سال اپنا دوسرا بین الاقوامی گولڈ میڈل جیتا۔

محمد سراج نے جسپریت بمراہ سے متعلق کیا بڑا انکشاف، بتا دی مینچسٹر ٹسٹ کی حقیقت

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان پانچ میچوں کی ٹسٹ سیریز کا چوتھا میچ 23 جولائی سے کھیلا جائے گا۔ یہ مقابلہ مینچسٹر کے اولڈ ٹریفرڈ گراؤنڈ میں کھیلا جائے گا۔ اس میچ سے پہلے محمد سراج نے کنفرم کر دیا ہے کہ جسپریت بمراہ انگلینڈ کے خلاف چوتھا ٹسٹ میچ کھیلتے ہوئے نظر آئیں گے۔ ہندوستانی ٹیم اس وقت سیریز میں 2-1 سے پیچھے ہے۔ اس نظریے سے جسپریت بمراہ کا اس میچ میں کھیلنا کافی ضروری بھی بن جاتا ہے۔ تندولکر-اینڈرسن سیریز کی شروعات سے ہی طے ہو گیا تھا کہ بمراہ انگلینڈ کے خلاف پانچ میں سے صرف تین ٹسٹ میچ کھیلیں گے۔ جسپریت بمراہ کا ورک لوڈ مینیج کرنے کے لئے یہ فیصلہ لیا گیا تھا تاکہ وہ ایک بار پھر سے چوٹ کا شکار نہ بن جائیں۔ بمراہ نے انگلینڈ کے خلاف پہلا میچ کھیلا تھا۔ اس کے بعد دوسرے میچ میں انہیں آرام دیا گیا، پھر لارڈس ٹسٹ میں جسپریت بمراہ کی واپسی ہوئی۔ اس کے بعد ان کے چوتھے ٹسٹ میچ میں کھیلنے پر تعطل برقرار تھا، لیکن اب محمد سراج نے کنفرم کر دیا ہے کہ جسپریت بمراہ چوتھے ٹسٹ میں کھیلیں گے۔ پریس کانفرنس میں محمد سراج نے بتایا، "جسی بھائی تو کھیلیں گے۔ ہمارے ایکویشن بگڑ رہے ہیں، لیکن ہمیں اچھے ایریاز میں بال ڈالنے کی ضرورت ہے۔ پلان سمپل ہے۔ اچھے ایریا میں ڈالتے رہو۔" ارش دیپ سنگھ پہلے ہی زخمی ہو کر چوتھے ٹسٹ سے باہر ہو گئے ہیں۔ اس کے بعد خبر آئی تھی کہ آکاش دیپ بھی چوٹ کی وجہ سے چوتھا ٹسٹ میچ نہیں کھیلیں گے۔ آکاش دیپ سے متعلق بھی محمد سراج نے بڑا اپڈیٹ دیا۔ حالانکہ محمد سراج نے یہ نہیں بتایا کہ وہ کھیلیں گے یا نہیں۔ لیکن سراج نے کہا کہ آکاش دیپ کو گروئن انجری ہے، اس نے آج گیند بازی کی، اب باقی فیزیو دیکھیں گے۔

سرفراز خان نے دو مہینے میں 17 کلو وزن کیا کم، ٹیم انڈیا میں واپسی کیلئے مسلسل بہا رہے ہیں پسینہ

نئی دہلی (ایم این این): سرفراز خان کافی عرصے سے ٹیم انڈیا سے باہر ہیں۔ اس کے پیچھے وجہ یہ ہے کہ سرفراز سلیکٹرز کا اعتماد جیتنے میں کامیاب نہیں ہو پا رہے ہیں۔ سرفراز کو انگلینڈ لائنز کے خلاف انڈیا اے ٹیم میں شامل کیا گیا تھا جس میں انہوں نے صرف ایک میچ کھیلا تھا۔ اس میچ میں سرفراز نے 92 رنز کی اننگز کھیلی لیکن اس کے بعد بھی سرفراز کو بھارت کی سینئر ٹیم میں جگہ نہیں مل سکی۔ اب سرفراز خان جم میں بہت پسینہ بہا رہے ہیں۔ ٹیم انڈیا میں سلیکشن کا ایک پیرامیٹر کھلاڑیوں کی فٹنس بھی ہے۔ جس کی وجہ سے سرفراز سلیکٹرز کے سامنے خود کو ثابت کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دینا چاہتے۔ سرفراز نے جم میں ورزش کر کے، روزانہ بہت زیادہ پسینہ بہا کر صرف دو ماہ میں 17 کلو وزن کم کیا ہے۔ آج 21 جولائی کو سرفراز نے اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر ایک تصویر شیئر کی ہے جس نے سب کی توجہ اپنی جانب کھینچ لی ہے۔ سرفراز خان نے انسٹاگرام سٹوری پر جم میں کھڑے اپنی ایک تصویر شیئر کی ہے جس میں انہوں نے کیپشن دیا کہ انہوں نے 17 کلو وزن کم کر لیا ہے۔ سرفراز اپنے نئے روپ میں کافی فٹ نظر آ رہے ہیں۔ اس سے سرفراز اب وکٹوں کے درمیان رنز لیتے ہوئے زیادہ تیزی سے دوڑ سکیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ سرفراز فیلڈنگ میں بھی زیادہ رفتار لا سکتے ہیں۔

پاکستانی کھلاڑی بھارتی کھلاڑی کا متبادل بن گیا، جانتے ہیں پورا معاملہ کیا ہے

نئی دہلی (ایم این این): حیدرآباد: ہندوستان کے کئی کھلاڑی ان دنوں انگلینڈ کی ڈومیسٹک کرکٹ کاؤنٹی چیمپئن شپ میں کھیل رہے ہیں۔ جس میں ایشان کشن، تلک ورما، یوزویندر چہل اور سائی کشور کے نام شامل ہیں۔ اس کے علاوہ چنئی سپر کنگز کے کپتان روتوراج گائیکواڈ نے بھی وہاں کے ایک کلب یارک شائر کے لیے کھیلنے کا معاہدہ کیا تھا تاہم چند روز قبل انہوں نے ذاتی وجوہات کا حوالہ دیتے ہوئے اپنا نام واپس لے لیا تھا۔ جس کے بعد یارکشائر کے ہیڈ کوچ انتھونی میک گرا نے کہا کہ "بدقسمتی سے گائیکواڈ ابھی ذاتی وجوہات کی وجہ سے نہیں آ رہے ہیں۔ تو یہ مایوس کن ہے۔ میں آپ کو اس کی وجوہات کے بارے میں کچھ نہیں بتا سکتا، لیکن ہم اس کے آپشن پر غور کر رہے ہیں۔ اب ایک خبر سامنے آ رہی ہے کہ یارکشائر نے بھارتی اوپنر گائیکواڈ کی جگہ پاکستانی اوپنر اور سابق پاکستانی لیجنڈ کرکٹر انضمام الحق کے بھتیجے امام الحق کا انتخاب کیا

مانچسٹر میں کرکٹ اور فٹبال کا انوکھا ملن

نئی دہلی (ایم این این): چوتھے ٹیسٹ سے قبل ہندوستانی کھلاڑیوں نے مانچسٹر یونائیٹڈ فٹبال کلب کے میدان کا دورہ کیا اور فٹبالرس سے ملاقات کی۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے انگلینڈ کے مشہور فٹبال کلب مانچسٹر یونائیٹڈ کا دورہ کیا۔ یہاں ہندوستانی کرکٹرس مانچسٹر یونائیٹڈ کی جرسی میں نظر آئے جب کہ مین یونائیٹڈ کے فٹبالرس نے ہندوستان کی ٹیسٹ جرسی پہنی۔ اس دوران دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں نے فٹبال اور کرکٹ کھیل کر خوب مزے کئے۔ مانچسٹر میں ہندوستانی کپتان شبھمن گل اور نائب کپتان رشبھ پنت گول کرتے ہوئے نظر آئے۔ بی سی سی آئی نے ایکس پوسٹ کے ذریعے اس دورے کی تصاویر شیئر کی ہیں۔ ہندوستانی ٹیم اتوار کو مانچسٹر پہنچی تھی۔ ٹیم کو ۲۳ جولائی سے انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز کا چوتھا میچ کھیلنا ہے۔ یہ میچ اولڈ ٹریفورڈ اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ ہندوستانی ٹیم ۵ میچوں کی سیریز میں ۱-۲ سے پیچھے ہے۔ ٹیم کو لندن ٹیسٹ میں ۲۲ رن سے شکست کا منہ دیکھنا پڑا تھا۔ ہندوستانی ٹیم نے دوسرا ٹیسٹ جیت لیا تھا۔ چوتھے ٹیسٹ میں اگر آکاش دیپ کو بھی نااہل سمجھا جاتا ہے تو ٹیم مینجمنٹ کو جسپریت بمراہ اور محمد سراج کے ساتھ تیسرے تیز گیند باز کی جگہ کے لیے پرسدھ کرشنا یا انشول کمبوج میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوگا۔ کمبوج، جو ہفتے کے آخر میں زخمی ارشدیپ کے کور کے طور پر ٹیم میں شامل ہوئے تھے، کو پہر کو مرکزی اسکواڈ میں شامل کیا گیا، جس سے ان کے حیرت انگیز آغاز کا امکان بڑھ گیا۔ پیر کو ہریانہ کے تیز گیند باز نے سراج، بمراہ، پرسدھ اور شاردل ٹھاکر کے ساتھ نیٹ پر مشق کی۔ انگلینڈ کے سابق تیز گیند باز اسٹیو ہارمیسن کا ماننا ہے کہ ہندوستان کو چوتھے ٹیسٹ کے لیے کلدیپ یادو کو اپنی آخری الیون میں شامل کرنے پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے لیکن انہوں نے اعتراف کیا کہ پہلے سے متوازن ٹیم میں اس کلائی کے اسپنر کو شامل کرنے سے انتخاب کا مسئلہ پیدا ہو سکتا ہے۔ توقع ہے کہ اولڈ ٹریفورڈ کی پچ سے اسپن بولنگ میں مدد ملے گی۔ ہارمیسن نے کہا کہ ہندوستان کو بدھ سے انگلینڈ کے خلاف شروع ہونے والے چوتھے ٹیسٹ سے پہلے یہ جرات مندانہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ تین اسپنرس کے ساتھ کھیلنا ہے یا نہیں تاہم، اگر مہمان ٹیم دو اسپنرس کے ساتھ کھیلنے کا فیصلہ کرتی ہے اسے آل راؤنڈر کو شامل کرنا ہوگا۔

رشمیکا مندانا نے پرفیوم کے برانڈ "ڈیئر ڈائری" کی بنیاد ڈالی

رشمیکا مندانا اپنے خوشبوؤں کے برانڈ "ڈیئر ڈائری" سے بیوٹی اینڈ پرسنل کیئر کے سیکٹر میں داخل ہو گئی ہیں۔ انہوں نے "ڈیئر ڈائری" کی بنیاد کے ذریعے بیوٹی انٹرپرینیور کے طور پر اپنے کریئر کی شروعات کی ہے۔ یہ برانڈ، جو رشمیکا مندانا کے جاری کئے گئے ڈیجیٹل ویڈیو سیریز سے ماخوذ ہے، اداکارہ کی زندگی کے ایک منفرد باب سے متاثر ہو کر تخلیق کیا گیا ہے۔ "ڈیئر ڈائری" کی بانی نے کہا کہ "میرے لئے خوشبو ایک یاد ہے۔ مجھے زیادہ تر چیزیں یاد نہیں رہتی ہیں اور یہ صرف منتخب کردہ یادیں بھی ہو سکتی ہیں۔ مگر خوشبوئیں ان خاص لمحوں کو واپس لاتی ہیں جنہیں ہم بھلا چکے ہوتے ہیں۔ میں چاہتی ہوں کہ ڈیئر ڈائری کے ذریعے ہر کوئی اپنی کہانی کو اپنے ساتھ رکھے۔" "ڈیئر ڈائری" کے ابتدائی کلیکشن میں "ڈیجیٹل کرش"، "اربن پلیس ایبل" اور "کانٹرا وورشیل" شامل ہیں۔ رشمیکا مندانا کے برانڈ نیا گے بڑھنے کیلئے پی سی اے کمپنیز کے ساتھ شراکت داری کی ہے جو ایک گلوبل برانڈ فرم ہے اور جس نے متعدد بیوٹی اور ویل نیس کے وینچرز کے ساتھ کام کیا ہے۔ پی سی اے پروڈکٹ کی تیاری، عالمی تقسیم اور مارکیٹنگ میں کسی بھی برانڈ کا تعاون کرتا ہے۔ "ڈیئر ڈائری" میں گلابی کنول، جاسمین، شوگر کین، لیچی اور پیشن فروٹ جیسے اجزاء شامل ہیں جنہیں مقامی ذرائع سے حاصل کیا گیا ہے اور جو ہندوستان کی وسیع ثقافت کی نشاندہی کرتا ہے۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Health Guard Policy helps you stay on guard financially so that you and your family members are always safe from uncertain medical events.

Key Features & Benefits

- *Pre and Post-Hospitalization Expenses*
- *Preventive Health Check-Up*
- *Recharge Benefit*
- *Super Cumulative Bonus (Platinum Plan)*

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23212V062223 | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0015/15-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006651484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,